SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Sub Editor: Quazi Mujebur Rahman | Tameerurdu@gmail.com | ایڈیٹران چیف :قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 206 Saturday 2nd August 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۰۶ ، مورخہ ۲ / اگست ۲۰۲۵ء، بروز سنیچر، ۷ / صفر المظفر ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ / روپے، صفحات: ۴

تو پھر آر ایس ایس اور کسی بھی برہمن کو مجرم قرار نہیں دیا جائے گا!

پرکاش امبیڈکر کا 'مالیگاؤں' فیصلے پر سنگین سوال

ممبئی (ایجنسی): مالیگاؤں بم دھماکہ کیس میں تمام ساتوں ملزمان کو عدالت سے بری کر دیا گیا ہے۔ ہندوتوا دہشت گردی کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا جا رہا ہے، لیکن متاثرہ خاندانوں کو انصاف ملا یا نہیں؟ اس جذباتی سوال پر ونچیا باڑ تعلقہ کے پرمکھ لیڈر پرکاش امبیڈکر نے سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔ مالیگاؤں بم دھماکہ کیس میں اے ٹی ایس، ہمنت کرکرے، اور پھر این آئی اے نے ملزمان کو مجرم قرار دیا تھا۔ تو پھر عدالت نے انہیں بری کیوں کیا؟ کیا ان تمام سرکاری اداروں نے غلط تفتیش کی؟ کیا پھر ان افسران پر کارروائی ہوگی؟ کیا وہ ملزموں کو جھوٹے الزام میں پھنسانے کے ذمہ دار نہیں؟ ایسے سوال پرکاش امبیڈکر نے ٹویٹ کے ذریعے اٹھائے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ: "اس معاملے سے دو اہم نکات ابھر کر سامنے آتے ہیں۔ پہلا، سناتن ہندوتوا سے جڑے کسی بھی برہمن کو کبھی بھی مجرم قرار نہیں دیا جائے گا۔ دوسرا، اگر آر ایس ایس کے افراد پر الزام لگایا گیا تو ان الزامات کو جھوٹا قرار دے کر بری کر دیا جائے گا۔ لہٰذا اب ان تمام امور پر عوام کو غور کرنا ہوگا۔"

جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ و پیراستہ جلگاوں کا اینگلو اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج اساتذہ جدید

ٹیکنالوجی سے تعلیمی مواد کو زیادہ پر کشش اور قابل فہم بنا سکتے ہیں: اعجاز ملک

جلگاوں: (عبدالوحید جنیدی) تعلیم میں ٹیکنالوجی کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ طلباء کے لیے سیکھنے اور سکھانے کے عمل کو بہتر بنانے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ٹیکنالوجی نے تعلیم کے میدان میں انقلاب برپا کر دیا ہے، ڈیجیٹل وسائل کے ذریعے تعلیم کو زیادہ پرکشش بنایا جاتا ہے۔ تعلیم جب ٹیکنالوجی سے جڑ جائے، تو کامیابی کی نئی راہیں کھلتی ہیں۔ اینگلو اُردو ہائی اسکول و جونیئر کالج جلگاؤں نے روایتی تعلیم کو خیر باد کہہ کر خود کو مکمل طور پر ڈیجیٹل ماڈل اسکول و کالج کے طور پر پیش کیا ہے۔ یہ صاحب بصیرت انجمن تعلیم المسلمین کے صدر اعجاز احمد عبدالغفار ملک صاحب اور انجمن کے اراکین کی محنت کا ثمر ہے۔ اس کامیابی کی بنیاد اسکول کے نکتہ سنج اور ترقی پسند پرنسپل ڈاکٹر شیخ یا بوسر کی دور اندیش قیادت ہی کا نتیجہ ہے اُنہوں نے فزکس، کیمسٹری اور بائیولوجی لیب کے ساتھ ساتھ ہر کلاس روم کو ڈیجیٹل بنا دیا اور ضلع بھر میں یہ پیغام دیا کہ اُردو میڈیم اسکول و کالج ٹیکنالوجی میں کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔ جس ٹیچر نے سب سے پہلے اپنی درس و تدریس کو مکمل ڈیجیٹل بنا دیا۔ وہ نام ہے محمد اظہر الدین سر، پرنسپل کے وژن کو حقیقت کا روپ دیتے ہوئے انہوں نے اپنی کلاس کو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کر دیا۔ انہوں نے پروجیکٹر، آئی پیڈ، اور اسمارٹ بورڈ کے ذریعے طلباء کو پڑھانا شروع کیا۔ پاور پوائنٹ پریزنٹیشن ڈیجیٹل قلم سے سبق لکھ کر طلباء کو براہِ راست اسکرین پر بتایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ویڈیوز، تصویری خاکے۔ اور اینیمیشنز کے ذریعے سیکھنے کا عمل نہایت مؤثر بنا دیا۔ محمد اظہر الدین سر نے کلاس روم میں دو کیمرے نصب کیے ہیں: ایک اسکول کے مینجمنٹ سسٹم کا حصہ، اور دوسرا WiFi کیمرہ جو ذاتی طور پر انہوں نے نصب کیا۔ اس کیمرے کا مقصد صرف ریکارڈنگ نہیں بلکہ طلباء کی تعلیمی سرگرمیوں کی نگرانی، ڈسپلن کی بحالی اور ہر اہم لیکچر کو ریکارڈ کر کے طلباء کو فراہم کرنا ہے۔ اسکول کی تعلیمی ترقی صرف کلاس تک محدود نہیں رہی، بلکہ محمد اظہر الدین سر نے اسکول کے پروگرام، لیکچرز، طلباء کی سرگرمیوں اور ویڈیوز کو یوٹیوب، انسٹاگرام اور فیس بک جیسے پلیٹ فارمز پر باقاعدگی سے شیئر کر کے اسکول کو ڈیجیٹل دنیا میں نمایاں کر دیا ہے۔ طلباء کے رزلٹس، حاضری، رپورٹ کارڈ اور پروگریس کو QR کوڈ سسٹم سے منسلک کر دیا گیا ہے، تاکہ والدین اور اساتذہ ایک کلک میں مکمل معلومات حاصل کر سکیں۔ محمد اظہر الدین نے اپنے تمام نوٹس، سوالنامے، لیسن پلان، اور سالانہ تعلیمی منصوبے کو سافٹ کاپی میں تیار کر کے ایک ڈیجیٹل فائلنگ سسٹم بنایا ہے، جو ہر وقت طلباء کی رسائی میں رہتا ہے۔ اس شاندار کامیابی میں انجمن کے چیئرمین و صدر اعجاز احمد عبدالغفار ملک صاحب کی مکمل سرپرستی، حوصلہ افزائی شامل ہے۔

مالیگاؤں مقدمے کا فیصلہ تو پہلے ہی پارلیمنٹ میں داخل کر دیا گیا تھا؛ بی جے پی

دہشتگردی کو مذہبی رنگ دینے کی کوشش کر رہی ہے: ہرشوردھن سپکال کی تنقید

رپورٹ: ضمیر قاضی، ممبئی مالیگاؤں بم دھماکہ کیس میں عدالت نے اگرچہ جمعرات کو فیصلہ سنایا، لیکن درحقیقت مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے یہ فیصلہ ایک دن قبل ہی پارلیمنٹ میں سنا دیا تھا۔ دہشتگردی کا کوئی مذہب اور رنگ نہیں ہوتا، مگر بی جے پی اسے رنگ دے کر اپنا ایجنڈا آگے بڑھا رہی ہے۔ یہ شدید تنقید مہاراشٹر پردیش کانگریس کے صدر ہرشوردھن سپکال نے جمعہ کو کی۔ لوکمانیہ بال گنگا دھر تلک کی برسی اور لوک شاہیر انا بھاؤ ساٹھے کی جینتی کے موقع پر کانگریس ریاستی صدر نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مالیگاؤں مقدمے کا فیصلہ وزیر داخلہ امیت شاہ نے پارلیمنٹ میں ایک دن پہلے ہی سنا دیا تھا، یہ بات افسوس کے ساتھ نوٹ کرنی پڑتی ہے۔ دہشتگردی کا کوئی مذہب یا رنگ نہیں ہوتا، لیکن بی جے پی اسے مذہبی رنگ دے کر اپنا مفاد حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جھوٹ اور منافقت ان کی فطرت کا حصہ ہیں۔ مالیگاؤں فیصلے پر انہوں نے بطور وزیر حلف کی جو پاسداری کرنی تھی، اس کی خلاف ورزی کی ہے۔ ایک ہی جیسے واقعات پر الگ الگ انصاف کرنا نہ تو اخلاقیات کے مطابق ہے نہ ہی حلف کے۔ فڑنویس نے نہ تو اخلاقی اقدار کو اپنایا اور نہ ہی آئینی اصولوں کا احترام کیا، اس لیے وہ 'ادھرمک' (غیر مذہبی/غیر اخلاقی) ہیں۔ سپکال نے مزید کہا کہ ریاست میں بی جے پی۔شیوسینا حکومت بے شرم اور مجبور حکومت ہے۔ اسمبلی میں رَمی کھیلنے والے وزیروں سے استعفیٰ لینے کے بجائے انہیں کھیل کا وزارت دے کر انعام دیا جا رہا ہے۔ اب ممکن ہے کہ رَمی کو اولمپک کھیل قرار دے دیا جائے اور کھیلنے والوں کو شیواجی مہاراج کھیل ایوارڈ سے نوازا جائے۔ 'لاڈکی بہن' اسکیم کے لیے سماجی انصاف محکمے کے بجٹ کو موڑنے کے معاملے پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ حکومت غیر قانونی طریقے سے اقتدار میں آئی ہے، اسی لیے یہ غیر قانونی فیصلے کر رہی ہے۔ سماجی انصاف یا قبائلی فلاح و بہبود کے محکمہ کا فنڈ کسی اور مقصد کے لیے منتقل نہیں کیا جا سکتا، لیکن یہ حکومت مسلسل قواعد کی خلاف ورزی کر رہی ہے اور آئین کو پامال کر رہی ہے۔ پارٹی چھوڑنے والوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے سپکال نے کہا کہ ان کی نئی پارٹیوں سے ڈیل مکمل نہیں ہو رہی تھی، اب جب ڈیل مکمل ہوئی تو وہ چلے گئے۔ اسے 'گھٹاؤ' کہنا مناسب نہیں ہوگا۔ کانگریس ایک نظریاتی پارٹی ہے، کسی کے جانے سے یہ کمزور نہیں ہوتی۔ 50-50 سالوں تک ایک ہی خاندان میں عہدے دیے جاتے تھے، اب نئے کارکنوں کو موقع دیا جا رہا ہے۔ جو چلے گئے ہیں وہ اپنے گھروں میں خوش رہیں، یہ ہماری دعا ہے۔

مثبت صحافت معاشرے میں مثبت سوچ پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے: امول تامبے

لاتور (محمد مسلم کبیر) اگر صحافت میں حقائق پر مبنی رپورٹنگ، تعمیری تحریر اور مسائل کا حل تلاش کرنے پر توجہ دی جائے تو ہی سماجی بھلائی حاصل ہو سکتی ہے۔ بصورت دیگر منفی صحافت معاشرتی ترقی کی رفتار کم کر دیتی ہے۔ یہ بات لاتور کے پولیس سپرنٹنڈنٹ امول تامبے نے کہی۔ صحافیوں کے یک روزہ ورکشاپ، شعبہ اطلاعات و تعلقات عامہ، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس لاتور کی مشترکہ کاوش سے بھالچندر بلڈ بینک لاتور میں منعقد ہوئی۔ اس میں ضلع کے تمام صحافیوں نے شرکت کی۔ اس ورکشاپ کی مہمان خصوصی کی حیثیت سے ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ امول تامبے موجود تھے۔ صدارت مجلس اطلاعات عامہ کے ڈپٹی ڈائریکٹر ویویک کھڈسے نے کی۔ اس ورکشاپ میں نیوز رپورٹنگ میں صحیح املا کی اہمیت پر مراٹھی زبان کے ماہر پروفیسر دیپک اور مصنوعی ذہانت اور صحافت کے موضوع پر ضلع افسر برائے اطلاعات پروشوتم رکے، شعبہ اطلاعات کے ڈپٹی ڈائریکٹر، ڈاکٹر شام ٹرکے اور ضلع انفارمیشن آفیسر تاناجی گھولپ نے رہنمائی کی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ امول تامبے نے کہا کہ صحافت ہمیشہ مثبت اور حقیقت پسندانہ ہونی چاہیے۔ صحافیوں کو چاہئے کہ وہ مسائل کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ ان کے حل بھی تجویز کریں۔ بدقسمتی سے آجکل صحافت زیادہ تر پولیس محکمے کے گرد گھومتی ہے، حالانکہ پولیس معاشرے کا چھوٹا سا حصہ ہے لیکن 70 سے 80 فیصد صحافتی مواد پولیس سے متعلق ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافت میں توازن ہونا چاہئیے اور شعبہ صحافت میں خواتین کی کم تعداد پر تشویش کا اظہار کیا۔

انہوں نے کہا کہ غلط یا جھوٹی خبریں پڑھ کر دل افسردہ ہو جاتا ہے۔ اپنے طالب علمی کے دور میں ان کے والدین انہیں اچھی زبان اور معلومات کے لیے مخصوص اخبار پڑھنے کا مشورہ دیتے تھے، لیکن آج وہ اپنے بچوں کو اس طرح کی نصیحت نہیں کر سکتے۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ جدید صحافت کو خود احتسابی کی ضرورت ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کا استعمال اور املا و زبان کی درستگی صحافت کے لیے ضروری ہے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر ویوک کھڈسے نے کہا کہ مستقبل میں صحافت میں مصنوعی ذہانت کا استعمال ناگزیر ہو جائے گا۔ صحافت کے ذریعے سماجی شعور بیدار کرنا سب سے اہم ہے اور صحافیوں کے لیے اپنی ساکھ برقرار رکھنا ایک چیلنج بن گیا

دعائے صحت کی درخواست

محمد حامد مظہر ولد ڈاکٹر محمد عبدالغفور (برادر خورد خالد سیف الدین) ساکن عنایت نگر پربھنی گزشتہ چھ، سات دنوں سے شدید بیمار اور کرشنا ہاسپٹل بیڑ میں زیر علاج ہیں۔ محمد حامد مظہر پربھنی کی دینی، ملی، علمی و سماجی شخصیت ہیں۔ فیم کے بنیاد گزاروں میں سے ہیں۔ گذشتہ پندرہ برسوں سے گردوں کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ محمد حامد مظہر کی صحت کے لئے ان کے برادران خلد سیف الدین، ڈاکٹر جاوید، ڈاکٹر ماجد اور حامد مظہر کے صاحبزے عبداللہ اور اہل خانہ نے ان کے لئے دعائے صحت کی درخواست برادران اسلام اور عامۃ المسلمین سے کی ہے۔ اللہ محمد حامد مظہر کو صحت عاجلہ، کاملہ دائمہ، نافعہ مستمرہ عطا فرمائے۔ آمین

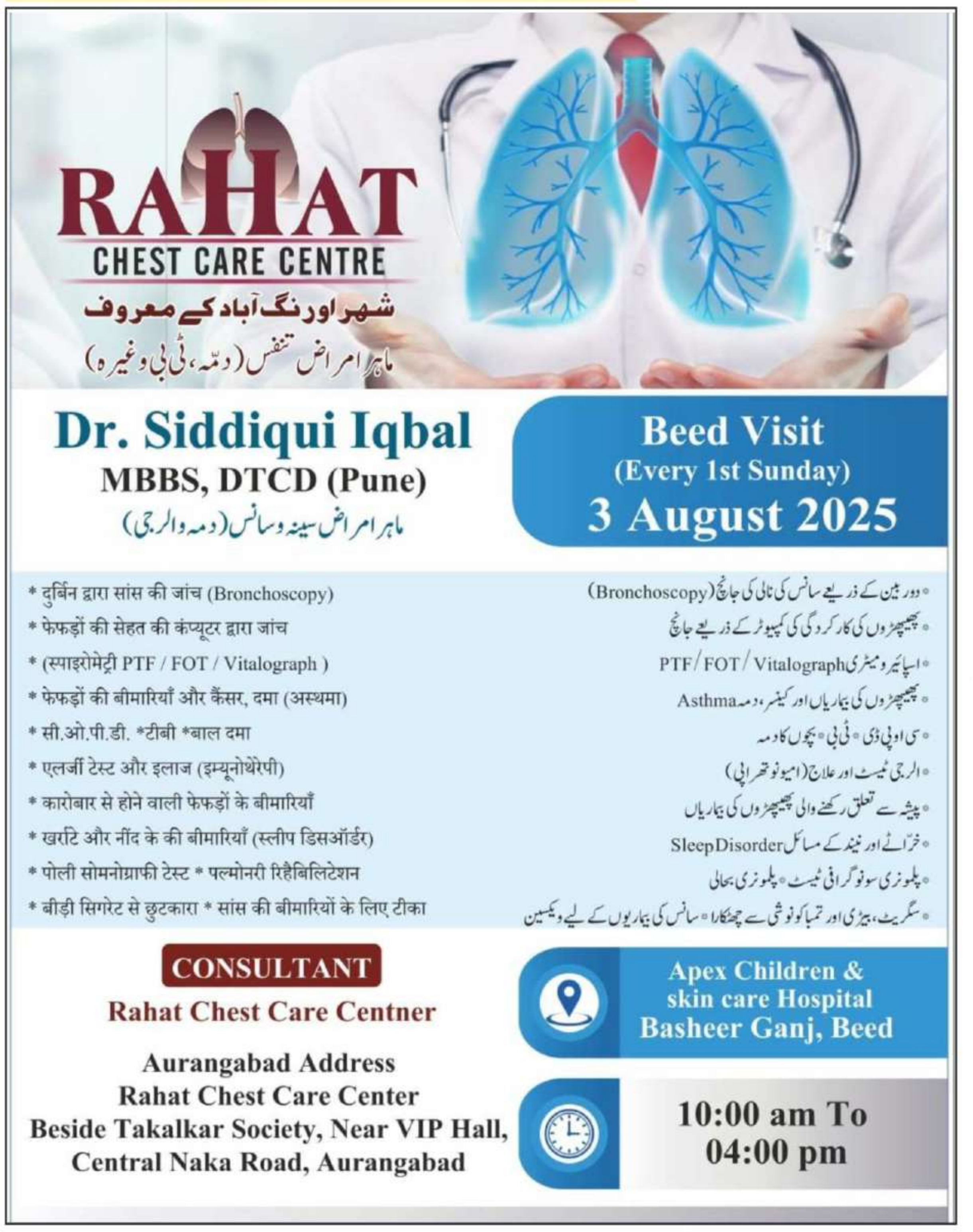

ڈاکٹر منظور احمد کو "بہترین سی ای او ایوارڈ" سے نوازا گیا

بیڑ نامہ نگار شری گجانن ناگری کوآپریٹو بینک کے چیف منیجر ڈاکٹر شیخ منظور احمد شیخ سلیم کو ACMI-Info Media اور ٹاپ کب کی جانب سے "2025 نیشنل کوآپریٹو اعزاز تقریب" میں "بیسٹ سی ای او ایوارڈ" سے سرفراز کیا گیا ہے۔ یہ باوقار ایوارڈ ناف گب کے معزز ڈائریکٹر اور ہریانہ اسٹیٹ اربن کوآپریٹو بینک فیڈریشن لمیٹڈ کے چیئرمین او پی شرما صاحب اور ناف گب کے ہی معزز ڈائریکٹر سنیل دیورا صاحب کے ہاتھوں 25 جولائی 2025 کو ہوٹل کونراڈ، پونے میں منعقدہ خصوصی تقریب میں پیش کیا گیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس سے قبل بھی ڈاکٹر منظور احمد کو "پی ایچ ڈی ایوارڈ"، "بیسٹ منیجر ایوارڈ"، اور دو بار "بیسٹ سی ای او ایوارڈ" جیسے قومی سطح کے اعزازات سے نوازا جا چکا ہے۔ اس نمایاں کامیابی پر بینک کے معزز صدر و سابق کابینہ وزیر جناب جَی دتت سونا جی راؤ شیر ساگر عرف اَنا صاحب، نائب صدر جناب جگدیش واسودیو کالے صاحب، اور تمام معزز بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ڈاکٹر منظور احمد کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔

آخر کار نیتا اندھارے کا تبادلہ 'بیڑ شہر بچاؤ منچ کی کامیابی

اندھیرا ہٹا، مگر اس اندھیرے میں کیا کچھ ہوا؟ مکمل اور

گہرائی سے جانچ ہونی چاہیے بیڑ شہر بچاؤ منچ کا مطالبہ

بیڑ (نمائندہ): بیڑ میونسپل کونسل کی چیف آفیسر محترمہ نیتا اندھارے کا آخر کار تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ ان کے تبادلے کا مطالبہ بیڑ شہر بچاؤ منچ کی جانب سے مسلسل کیا جا رہا تھا۔ اس سلسلے میں بار بار ضلع کلکٹر سے ملاقاتیں کی گئیں اور تحریری طور پر بھی نمائندگیاں دی گئیں۔ میونسپل کونسل کی ناقص کارکردگی اور اس کے نتیجے میں شہریوں کو درپیش تکالیف کے بارے میں مسلسل انتظامیہ کو آگاہ کیا جاتا رہا۔ اگرچہ نیتا اندھارے کا تبادلہ ہو چکا ہے، تاہم ان کے دورِ کار میں جو جو امور انجام پائے، ان کی مکمل، گہرائی سے اور باریک بینی سے جانچ ہونی چاہیے۔ ساتھ ہی اس بات کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ ان کے دور میں میونسپل کونسل کے ذریعہ ترقیاتی کام کیوں مکمل طور پر رک گئے تھے۔ یہ بھی عوام کے سامنے آنا چاہیے کہ نیتا اندھارے کے پیچھے کس کا ہاتھ تھا، ان کے کس کس سیاسی رہنما سے ساز باز تھی؟ ان کے دور میں جو فنڈز آئے اور جو محصول میونسپل کونسل کو موصول ہوا، وہ کس کے اشارے پر اور کس طریقے سے خرچ کیا گیا، یہ بھی عوام کو جاننا ضروری ہے۔ اب جو نئے چیف آفیسر آنے والے ہیں، وہ جلد ہی بیڑ میونسپل کونسل کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ بیڑ کے عوام کو امید ہے کہ نئے افسر بہتر کام کریں گے۔ بیڑ شہر اور میونسپل کونسل کی بدحالی، نیز موجودہ ابتر صورتِ حال سے نئے چیف آفیسر کو آگاہ کیے بغیر بیڑ شہر بچاؤ منچ خاموش نہیں بیٹھے گا۔

یشونت راؤ چوہان پولیٹیکنکل کالج بیڑ کے مکینیکل شعبے کے

طلبہ کا بین الاقوامی کمپنی Aerospace.J.E ، پونے میں انتخاب

एखंडे शुभम | सोळंके रामेश्वर | शेख सोहेल | शेख अहेमद

بیڑ: نامہ نگار مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ کے تحت چلنے والے یشونت راؤ چوہان تکنیکی ادارہ، بیڑ کے مکینیکل شعبے کے طلبہ کو Aerospace.J.E ، پونے جیسی بین الاقوامی کمپنی میں ملازمت کا موقع ملا ہے۔ اس شعبے سے تعلق رکھنے والے اکھندے شبھم اور رامیشور سولنکے پہلے ہی سالانہ 6 لاکھ روپے کے پیکیج پر کمپنی میں کام کر رہے ہیں، جب کہ حال ہی میں ادارے سے فارغ التحصیل ہونے والے سہیل شیخ اور شیخ احمد بھی کمپنی میں شامل ہو چکے ہیں، جنہیں سالانہ 8.2 لاکھ روپے کا پیکیج دیا جا رہا ہے۔ Aerospace.J.E ایک امریکی کمپنی ہے جو ہوائی جہازوں کے انجن فراہم کرتی ہے، اور اس کا صدر دفتر اوہائیو ریاست کے سینسناٹی ایوینڈیل میں واقع ہے۔ یہ کمپنی دنیا بھر میں ہوائی جہازوں کے انجن تیار کرنے اور سپلائی کرنے والی نمایاں کمپنیوں میں سے ایک ہے۔ طلبہ کی اس کامیابی پر ادارے کے پرنسپل ڈاکٹر باپوراؤ گہنی ناتھ راؤ مرلا پلے نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ادارہ ہمیشہ طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے سرگرم رہتا ہے۔ اسی مقصد کے تحت ہر سال قومی اور بین الاقوامی کمپنیوں کے کیمپس انٹرویوز کا اہتمام کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو بہتر روزگار کے مواقع میسر آئیں۔ طلبہ کو تھیوری کے ساتھ عملی مہارتیں بھی حاصل ہوں، اس لیے ادارے میں D.I.Y، C.L.P.B.L جیسے پروگرام نافذ کیے جاتے ہیں۔ ساتھ ہی صنعتی دورے اور ماہرین کی رہنمائی کا بھی اہتمام وقتاً فوقتاً کیا جاتا ہے۔ منتخب ہونے والے تمام طلبہ کو ادارے کے صدر محترم پرکاش (دادا) سولنکے صاحب، نائب صدر محترم امر سنگھ (بھائیہ صاحب) پنڈت صاحب، سکریٹری محترم ستیش (بھاؤ) چوہان صاحب، پرنسپل ڈاکٹر باپوراؤ مرلا پلے، ٹی پی او انچارج دھومال بی آر، شعبہ مکینیکل کے سربراہ پروفیسر مومین آئی ایل، پروفیسر شیخ ایف جے اور تمام اساتذہ و غیر تدریسی عملے نے دلی مبارکباد پیش کی اور ان کی آئندہ زندگی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

آج سے ہی چائے اور سگریٹ ایک ساتھ پینا چھوڑ دیں، ورنہ کبھی ماں باپ نہیں بن پائیں گے

بہ شکریہ بی بی سی اردو

آج کل نوجوان چائے کے ساتھ سگریٹ پینا پسند کرتے ہیں۔ انہیں ایسا کرنا بہت اچھا لگتا ہے، لیکن وہ نہیں جانتے کہ چائے اور سگریٹ کو ایک ساتھ ملانا صحت کے لیے کتنا خطرناک ہو سکتا ہے۔ آپ کی جانکاری کے لیے بتاتے چلیں کہ چائے اور سگریٹ ایک ساتھ پینے سے کئی خطرناک بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں۔ آئیے اس خبر میں جانتے ہیں کہ یہ دونوں چیزیں ایک ساتھ آپ کی صحت کے لیے کتنا خطرناک ہو سکتی ہیں۔

ایک تحقیق کے مطابق اگر سگریٹ نوشی اور شراب پینے والے ایک ساتھ چائے پیتے ہیں تو غذائی نالی کے کینسر کا خطرہ 30 فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔ جرنل اینالس آف انٹرنل میڈیسن میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق گرم چائے نظام انہضام کے خلیات کو نقصان پہنچاتی ہے اور اگر چائے اور سگریٹ ایک ساتھ پیا جائے تو خلیات کو پہنچنے نقصان دوگنا بڑھ جاتا ہے، جس کی وجہ سے کینسر کا خطرہ خطرناک حد تک بڑھ جاتا ہے۔

ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ چائے میں کیفین پایا جاتا ہے جو معدے میں ایک خاص قسم کا تیزاب پیدا کرتا ہے جو ہاضمے میں مدد دیتا ہے تاہم کیفین کی زیادہ مقدار معدے میں جانے پر نقصان پہنچا سکتی ہے۔ دوسری طرف سگریٹ یا بیڑی میں نکوٹین پائی جاتی ہے۔ اگر آپ خالی پیٹ چائے اور سگریٹ ایک ساتھ پیتے ہیں تو آپ کو سر درد اور چکر آنے جیسے مسائل ہو سکتے ہیں۔

صرف سگریٹ پینا بھی نقصان دہ ہے۔ کیونکہ تمباکو نوشی کرنے والوں میں برین اسٹروک یا ہارٹ اٹیک کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ کئی مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ جو لوگ روزانہ ایک سگریٹ پیتے ہیں ان میں دل کے دورے کا خطرہ عام لوگوں کی نسبت سات فیصد زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی مسلسل سگریٹ نوشی کرتا ہے تو اس کی متوقع عمر 17 سال تک کم ہو سکتی ہے۔

چائے سگریٹ ایک ساتھ پینے سے ہونے والی بیماریاں

دل کا دورہ پڑنے کا خطرہ
غذائی نالی کا کینسر
گلے کا کینسر
نامردی اور بانجھ پن کا خطرہ
پیٹ کا السر
ہاتھ پاؤں کے السر
یادداشت کے نقصان کا خطرہ
برین اسٹروک اور ہارٹ اٹیک کا خطرہ
عمر کا کم ہونا
پھیپھڑوں کا کینسر
دل کی دیگر بیماریوں کا خطرہ
پیٹ کے السر

اینالس آف انٹرنل میڈیسن کی 2023 کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ سگریٹ نوشی کے دوران گرم چائے پینے سے کئی قسم کے کینسر سمیت صحت کے سنگین مسائل کا خطرہ نمایاں طور پر بڑھ جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گرم مشروبات حساس اندرونی بافتوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں اور جب سگریٹ میں موجود کارسینوجنس کمزور بافتوں تک پہنچتے ہیں تو مذکورہ بالا خطرات اور بھی بڑھ جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ چائے اور سگریٹ ایک ساتھ پینے سے مردوں میں نامردی اور خواتین میں بانجھ پن کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

'ہارٹ اٹیک ہمیشہ اچانک نہیں ہوتا'

امراض قلب کے ماہر ڈاکٹر جوئے سائیبال کہتے ہیں کہ 'دل کا دورہ ہمیشہ اچانک نہیں ہوتا، جسم عموماً اس سے پہلے ہی مسائل کا اشارہ دینے لگتا ہے۔'

ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ ان علامات پر بروقت توجہ دینا ضروری ہے تاکہ ہارٹ اٹیک جیسی خطرناک صورتحال سے بچا جا سکے۔

اچانک علامات: ہارٹ اٹیک سے قبل سامنے آنے والی علامات میں سینے میں شدید درد یا دباؤ کا محسوس ہونا، سانس لینے میں دشواری، چکر آنا یا بے ہوشی کی علامات شامل ہیں۔

ابتدائی انتباہی علامات: ماہرین کے مطابق ہارٹ اٹیک سے قبل ابتدائی طور پر سامنے آنے والی انتباہی علامات میں سینے پر بوجھ محسوس ہونا، تھکن یا بدہضمی جیسی علامات کا ظاہر ہونا شامل ہے، تاہم اس طرح کی علامات کو اکثر لوگ معمولی سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں۔

پیشگی علامات: بعض افراد کو دل کے دورے سے چند دن یا ہفتہ قبل غیر معمولی تھکن، سینے میں دباؤ یا سانس لینے میں دشواری جیسے آثار محسوس ہوتے ہیں۔ چونکہ یہ علامات عام اور غیر واضح ہوتی ہیں اس لیے ان کی پہچان ابتدا میں مشکل ہوتی ہے، لیکن ماہرین کا کہنا ہے کہ ان کو سمجھنا اور سنجیدگی سے لینا نہایت ضروری ہے تاکہ بروقت علاج ممکن ہو سکے۔

دل کی بیماریوں کے ماہر سڈ داس کا کہنا ہے کہ 'آج کے صحت کے نظام میں ہم دل کے دورے کا علاج تو کرتے ہیں، مگر اس کی پیشگی روک تھام پر توجہ کم دیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ دل کا نظام کئی سال پہلے ہی خطرے کے اشارے دینا شروع کر دیتا ہے۔'

تیراکی سیکھئے، ایسے فوائد جو بہت کم لوگ جانتے ہیں

تیراکی صرف ایک مشغلہ یا کھیل نہیں بلکہ ایک مکمل جسمانی، ذہنی اور جذباتی ورزش ہے۔ زیادہ تر لوگ اس کے ظاہری فوائد جیسے وزن کم کرنا یا جسم کو فٹ رکھنا جانتے ہیں مگر تیراکی کے کچھ ایسے فائدے بھی ہیں جو بہت کم لوگوں کو معلوم ہوتے ہیں۔ آئیے ان پر نظر ڈالتے ہیں: تیراکی دوران خون کو بہتر بناتی ہے جس سے دماغ کو زیادہ آکسیجن ملتی ہے۔ یہ دماغ میں نئے خلیات بننے کو فروغ دیتی ہے، خاص طور پر ہپوکیمپس میں جو یادداشت اور سیکھنے سے متعلق ہے۔ یہ تناؤ، اضطراب اور ڈپریشن میں نمایاں کمی لاتی ہے خاص طور پر جب آپ پانی میں "فلوموشن" میں ہوتے ہیں۔ روزانہ صرف 30 منٹ تیراکی کرنے سے بے خوابی اور بے چینی کی نیند میں کمی آتی ہے۔ پانی کا تھراپیوٹک اثر جسم و ذہن کو سکون دیتا ہے، جس سے نیند کا معیار بہتر ہوتا ہے۔ تیراکی دوران خون، دل کی دھڑکن اور بلڈ پریشر کو متوازن رکھتی ہے۔ دل کی دھڑکن کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ یہ آرتھروسکلروسیس (شریانوں کا تنگ ہونا) کو کم کرتی ہے۔ تیراکی "low-impact" ورزش ہے، مطلب یہ ہے کہ جوڑوں پر دباؤ نہیں پڑتا۔ آرتھرائٹس، ریڑھ کی ہڈی کے مسائل یا موٹاپے کے مریض بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ تیراکی کے دوران سانس لینے کا کنٹرول سیکھا جاتا ہے، جو lung capacity بڑھاتا ہے۔ دمہ کے مریضوں کے لیے خاص طور پر فائدہ مند، بشرطیکہ کلورین فری یا صاف پانی استعمال ہو۔ بچوں کی جسمانی نشوونما، قد بڑھانے اور توانائی کے اخراج میں مدد دیتی ہے۔ بزرگ افراد کے لیے توازن بہتر بناتی ہے، گرنے کے خطرے کو کم کرتی ہے۔ پانی میں ایک مخصوص "ریدم" اور سکون ہوتا ہے، جو مائنڈ فلنیس جیسا اثر پیدا کرتا ہے۔ تنہائی میں تیراکی کرتے ہوئے ذہن صاف ہوتا ہے، تخلیقی صلاحیت بڑھتی ہے۔ تیراکی انسولین کے ردعمل کو بہتر بناتی ہے، جو شوگر کے مریضوں کے لیے انتہائی مفید ہے۔ تیراکی سے پورے جسم کی حرکت ہوتی ہے، جس سے systemic inflammation کم ہوتی ہے۔ یہ ہارٹ، جگر اور دیگر اندرونی اعضاء کے لیے مفید ہے۔ اگرچہ تیراکی وزن بردار ورزش نہیں، مگر یہ ہڈیوں کے گرد عضلات کو مضبوط بناتی ہے، خاص طور پر عمر رسیدہ افراد کے لیے۔

فضائی آلودگی ڈیمنشیا کے خطرے میں اضافہ کر رہی ہے، نئی تحقیق

فضائی آلودگی دماغی بیماریوں خصوصاً ڈیمنشیا (یادداشت اور سوچ کی صلاحیت کے ختم ہونے) کے خطرے میں اضافہ کر رہی ہے، یہ بات اب جدید تحقیق میں واضح طور پر سامنے آگئی ہے۔ کیمبرج یونیورسٹی کا نیا مطالعہ بتاتا ہے PM2.5 کی سطح پر آلودگی میں ہر 10 مائیکروگرام اضافے پر 17 فیصد تک ڈیمنشیا کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ کوئلے یا لکڑی کے دھوئیں سے نکلنے والا سیاہ دھوئیں پر یہ خطرہ تقریباً 13 فیصد رہا۔ 500 لاکھ سے زائد افراد پر مبنی سروے کیا گیا جس میں 51 مطالعات کا تجزیہ اور 29 ملین سے زائد افراد شامل تھے۔ نتیجے میں پایا گیا کہ کوئلے یا لکڑی کے دھواں اور PM2.5 کی سطح پر آلودگی خطے میں رہنے والوں میں ڈیمنشیا کا خطرہ بڑھانے والے عوامل ہیں۔ PM2.5 کے اعلیٰ سطح (خاص طور پر زراعت اور جنگلات کی آگ سے نکلنے والے مواد) کے نتیجے میں 15% افراد نے تقریباً 10 سال کے فالو-اپ میں ڈیمنشیا کی اطلاع دی۔ یو کے بائیو بینک کوہورٹ اسٹڈی جس میں 437,932 افراد شامل تھے، میں 10% سے 28% زیادہ ڈیمنشیا کا خطرہ پایا گیا۔ فضائی آلودگی کی وجہ سے خون میں homocysteine اور methionine کی بڑھی ہوئی سطحیں ڈیمنشیا کے خطرے کو متاثر کرتی ہیں۔

گھر کے کارپٹ بچوں کے لیے خطرہ قرار

برمنگھم: ایک نئی تحقیق میں خبردار کیا گیا ہے کہ کارپٹ مائیکرو پلاسٹک کا ایک بڑا ذریعہ ہے اور چھوٹے بچوں کو بالخصوص اس سے زیادہ خطرات لاحق ہیں۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ ان کی تحقیق کے نتائج چھوٹے بچوں پر ان کے زیر تکمیل مدافعتی نظام کی وجہ سے اہم اثرات رکھتی ہے۔ لڑکوں کو یہ خطرات زیادہ لاحق ہیں کیوں کہ وہ تیزی سے سانس لیتے ہیں۔ برمنگھم یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق جن گھروں میں کارپٹ بچھے ہوئے ہوتے ہیں ان میں کارپٹ کے بغیر گھروں کے مقابلے میں مائیکرو پلاسٹک کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ تحقیق میں کچھ ذرات کے انسانی پھیپھڑوں کے بافتوں میں جانے کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ تحقیق میں کہا گیا کہ مائیکرو پلاسٹک جدید کارپٹ میں سے رگڑ، وئیر اور ٹیئر، پرانے ہونے اور دھلائی کے طریقوں کی وجہ سے خارج ہو سکتے ہیں۔ محققین نے بتایا کہ اندرونی فضاء میں موجود مائیکرو پلاسٹکس کے ان ذرات سے چھوٹے بچوں کو بڑوں کے مقابلے میں زیادہ خطرہ ہے۔ انہوں نے یہ بھی تنبیہ کی کہ جن لوگوں کو سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے انہیں مائیکرو پلاسٹک کے سانس میں لینے سے بھی زیادہ خطرہ ہو سکتا ہے۔

وہ مشروبات جو آپ کے نظامِ انہضام کو درست رکھتے ہیں

نظام انہضام یا معدے کی صحت کا بہتر ہونا انسان کی مجموعی صحت کے لیے بہت ضروری ہے۔ معدے اور آنتوں میں کھربوں کے حساب سے مائیکرو آرگنزم پائے جاتے ہیں جو ہاضمے کو بہتر کرنے اور خوراک کو ہضم کرنے میں معاونت فراہم کرتے ہیں۔ اسی سلسلے میں این ڈی ٹی وی کی ایک رپوٹ میں ایسی کچھ ڈیٹوکس ڈرنکس کے بارے میں بتائی گئی ہے جنہیں استعمال کر کے ہم اپنے معدے کی صحت کو بہتر کر سکتے ہیں۔

سیب کا سرکہ: سیب کا سرکہ معدے کی صحت کو بہتر رکھنے کی بھرپور خصوصیات رکھتا ہے۔ اس میں پیکٹن موجود ہوتا ہے جو کے پری بائیوٹک کا کام کرتا ہے، جس سے معدے میں صحت مند بیکٹیریا شامل ہوتے ہیں اور مائیکرو بائیوم کا توازن قائم رہتا ہے۔ سیب کا سرکہ معدے کی تیزابیت کو بھی متوازن رکھتا ہے، جس سے کھانا اچھی طرح ہضم ہوتا ہے۔

کھیرے اور پودینے کا پانی: کھیرے اور پودینے کا پانی معدے کو تر و تازہ کرتا ہے اور ہاضمے کے نظام کو بہتر بناتا ہے۔ کھیرے میں پانی کی مقدار نظام انہضام میں سے زہریلے مادوں کو نکالتی ہے جبکہ پودینے سے بدہضمی اور معدے کا درد ختم ہوتا ہے۔

ایلو ویرا کا جوس: ایلو ویرا میں ایسی غذائیت ہوتی ہے، جس سے معدے کی صحت بہتر ہوتی ہے جس میں وٹامنز، معدنیات اور انزائمز وغیرہ شامل ہیں۔ ایلو ویرا سے حاجت کے مسائل نہیں ہوتے اور نظام انہضام بہتر ہوتا ہے۔

ہلدی اور کالی مرچ کا شربت: ہلدی میں موجود کرکیومن معدے میں سوزش کو ختم کرتی ہے اور نظام انہضام کو بہتر کرتی ہے۔ کالی مرچ سے اس سلسلے کو مزید معاونت ملتی ہے۔

لیموں والی سبز چائے: سبز چائے سے میٹابولزم تیز ہوتا ہے اور اس سے معدے کے لیے صحت مند بیکٹیریا پیدا ہوتے ہیں جبکہ لیموں جگر کے لیے نہایت مفید ہے، جس کے باعث زہریلے مادے خارج ہوتے ہیں اور ہاضمہ بہتر ہوتا ہے۔

سونف والی چائے: سونف گیس اور بدہضمی کے لیے ایک قدرتی دوائی ہے۔ سونف والی چائے نظام انہضام میں مسلز کو نرم رکھتی ہے۔ اس میں وولاٹائل آئل ہوتا ہے جس سے آنتوں کی سوزش کم ہوتی ہے اور خوراک اچھی طرح ہضم ہوتی ہے۔

چقندر کا جوس: چقندر میں موجود فائبر حاجت کے مسائل کو بہتر کرتا ہے اور معدے کے لیے صحت مند بیکٹیریا کو پیدا کرتا ہے۔ اس سے جگر سے زہریلے مادے خارج ہوتے ہیں۔

غذا میں گھل جانے والے ننھے کیمیائی ذرّات

پلاسٹک کا روزمرہ استعمال صرف نقصان دہ نہیں، جان لیوا بھی ہو سکتا ہے!!

سید عاصم محمود

یہ 1902ء کی بات ہے جب امریکی سائنس دانوں نے دنیا کا پہلا پلاسٹک ایجاد کیا۔ تب سے پلاسٹک کی سیکڑوں اقسام ایجاد ہو چکیں جنھیں دنیا بھر کے انسان روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں۔

پانی کی بوتل ہو، موبائل یا برتن، پلاسٹک سے بنی اشیا ہمیں جا بجا دکھائی دیتی ہیں۔ پلاسٹک اس لیے مشہور ہوا کہ یہ ایک سستا اور ہلکا میٹریل ہے۔ اس کو بنانا بھی آسان اور کم خرچ عمل ہے۔ یہی وجہ ہے، پلاسٹک کی چیزیں تیزی سے انسانی معاشروں میں مقبول ہو گئیں۔

خوفناک انکشاف

اب مگر طبی سائنس یہ خوفناک انکشاف کر رہی ہے کہ پلاسٹک کی اشیا انسانی صحت کے لیے خطرناک ہیں۔ وہ انسان کے سبھی جسمانی نظاموں پہ منفی اثرات مرتب کرتی ہیں۔ تحقیق و تجربات سے انکشاف ہوا ہے کہ یہ اشیا انسانوں کو کینسر، ذیابیطس اور بلند فشار خون (ہائی بلڈ پریشر) سمیت کئی بیماریوں میں مبتلا کر رہی ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ پلاسٹک کی چیزیں جنھیں پلاسٹکس کہا جاتا ہے، عام طور پہ قدرتی گیس یا پٹرول کی مدد سے بنتی ہیں۔ نیز ان کی تیاری میں ایک دو نہیں ہزارہا مختلف کیمیکل استعمال ہوتے ہیں۔ یہ رکازی ایندھن (فوسل فیولز) اور کیمیائی مادے ہی پلاسٹکس کو انسانی صحت کے دشمن بنا ڈالتے ہیں۔

تلف کرنا آسان نہیں

ایک بہت بڑا مسئلہ یہ ہے کہ پلاسٹکس کی بیشتر اقسام بہت آہستہ آہستہ تلف ہوتی ہیں۔ ان سے ذرات جھڑ کر ماحول میں شامل ہوتے رہتے ہیں۔ جو پلاسٹکس ذرات ایک مائکرومیٹر (micrometer) تک چھوٹے ہوں، انھیں اصطلاح میں "مائکرو پلاسٹکس" (microplastics) کہا جاتا ہے۔ جبکہ ایک مائکرومیٹر سے چھوٹے ذرات "نینو پلاسٹکس" (nanoplastic) کہلاتے ہیں۔ یہ مائکرو پلاسٹکس اور نینو پلاسٹکس سانس کے ذریعے یا بذریعہ غذا انسان کے جسم میں داخل ہو سکتے ہیں۔ یہ ذرات پھر خون میں شامل ہو کر سر سے لے کر پیر تک، ہر حصہ جسم میں پھیل جاتے ہیں۔

غذا میں نفوذ

پلاسٹکس کے یہ ذرات اتنے ہلکے ہوتے ہیں کہ ہوا میں باآسانی اڑتے رہتے ہیں۔ تبھی وہ سانس لیتے انسانوں کے جسم میں سماتے ہیں۔ جبکہ یہ ذرے پانی کا حصہ بن کر بھی انسانی جسم کو آماج گاہ بناتے ہیں۔ تیسرا طریق یہ ہے کہ کئی ذرے کھیتوں یا باغات کی مٹی میں شامل ہوتے ہیں۔ تب نشوونما پاتا پودا اپنی جڑوں کے ذریعے انھیں جذب کر لیتا ہے۔ پلاسٹکس ذرات پھر پودے کے تنے اور پتوں ہی نہیں پھل سبزی میں بھی جا داخل ہوتے ہیں۔ انسان یہ پھل سبزی کھائے تو اس کا جسم پلاسٹک ذرات کی آماج بن جاتا ہے۔

جدید تحقیق

محض پانچ سال پہلے تک ماہرین طب نہیں جانتے تھے کہ پلاسٹکس کے ذرات انسانی جسم کا حصہ بن کر صحت پہ کس قسم کے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ اس کے بعد لیبارٹریوں میں اسی اچنبھے پر تحقیق ہونے لگی۔ تحقیق و تجربات سے ہی یہ لرزہ خیز انکشاف ہوا کہ پلاسٹکس ذرات انسانی جسم کے ہر طبی نظام پہ منفی اثرات ڈالتے اور انسان کو خطرناک امراض کا نشانہ بنا رہے ہیں، گو ان کے طریق واردات کا بالکل درست میکنیزم ابھی تک دریافت نہیں ہو سکا۔

سیب اور گاجر دھیان سے کھائیے

اٹلی اور تیونس کے ماہرین طب نے چار سال قبل اپنی تحقیق "سبزیوں اور پھلوں میں مائکرو و نینو پلاسٹکس" (Micro- and nano-plastics in edible fruit and vegetables. The first diet risks assessment for the general population) شائع کی تھی۔ اس نے انکشاف کیا کہ نوے فیصد سبزیوں اور پھلوں میں پلاسٹکس ذرات پائے گئے ہیں۔ سب سے زیادہ یہ ذرات سیب میں ملے۔ اس کے بعد سبزیوں میں گاجر میں یہ ذرات پائے گئے۔

نمک میں بھی

دو سال قبل آسٹریلیا کے ماہرین نے یہ تحقیق کی کہ مارکیٹ میں دستیاب نمک پلاسٹکس کے کتنے ذرات رکھتے ہیں۔ ان کی یہ تحقیق "مائکرو پلاسٹکس کا غذا میں نفوذ" (Consuming microplastics? Investigation of commercial salts as a source of microplastics (MPs) in diet) کے نام سے شائع ہوئی۔ اس سے انکشاف ہوا کہ نمک کی تمام اقسام میں ہمالیائی گلابی نمک میں سب سے زیادہ پلاسٹکس ذرے پائے گئے۔ اس کے بعد کالے نمک اور سمندری نمک میں یہ ذرے بڑی تعداد میں ملے۔ محققین نے رپورٹ میں لکھا کہ یہ امر نامعلوم ہے، یہ پلاسٹکس ذرات انسانی صحت پہ کس قسم کے منفی اثرات مرتب کرتے ہیں۔

اہم جسمانی نظام

ماہرین طب مگر اب رفتہ رفتہ جان رہے ہیں کہ پلاسٹکس ذرات کیونکر انسانی صحت کو متاثر کرتے ہیں۔ جدید طبی تحقیقات کی رو سے یہ ذرے درج ذیل اہم ترین انسانی جسمانی نظاموں پہ منفی اثرات ڈالتے ہیں: قلبی و عائی نظام (cardiovascular system) ☆ نظام ہاضمہ (digestive system) ☆ نظام تنفس (respiratory system) ☆ افرازی نظام (endocrine system) ☆ نظام اعصاب (nervous system) ☆ نظام تولید و تناسل (reproductive system) ☆ مامون نظام (immune system)

گویا پلاسٹکس ذرات کی وجہ سے درج بالا انسانی جسمانی نظاموں میں کوئی نہ کوئی گڑبڑ جنم لے رہی ہے۔ ماہرین کی تحقیق و تجربات کا اگلا موضوع اسی گڑبڑ کو دریافت کرنا ہے۔ تب یہ صحیح تصویر سامنے آئے گی کہ پلاسٹکس ذرات کیونکر انسان کو بیمار کر رہے ہیں اور اسے مختلف امراض میں مبتلا کرتے ہیں۔

حوصلہ شکنی کی تحریک

جدید تحقیق کے باعث ہی اب یہ رجحان بڑھ رہا ہے کہ انسانی روزمرہ زندگی سے پلاسٹک کی اشیا کو بے دخل کر دیا جائے۔ یا کم از کم ان کا استعمال بہت محدود ہو جائے۔ یورپی ممالک میں شعبہ پیکجنگ میں پلاسٹک کے استعمال کی سرکاری طور پہ حوصلہ شکنی ہو رہی ہے۔ اسی طرح عوام الناس کو کہا جا رہا ہے کہ وہ پلاسٹک سے بنے برتن استعمال نہ کریں۔ وجہ یہی کہ پلاسٹکس اشیا مسلسل ایسے ذرات خارج کرتی ہیں جو ننھے منے ہونے کی بنا پر ہمیں دکھائی نہیں دیتے ... مگر انسانی صحت کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

ٹی بیگس میں مقدار

مثال کے طور پہ پلاسٹک سے بنے ٹی بیگس کو لیجیے۔ کینیڈا کی میکگل یونیورسٹی کے ماہرین نے ایک تجربہ کر کے دریافت کیا کہ جب ایک پلاسٹک ٹی بیگ کو پانی میں ابالا جائے تو وہ" گیارہ ارب چھ کروڑ" مائکرو پلاسٹک ذرے اور" تین ارب دس کروڑ "نینو پلاسٹک ذرات پانی میں شامل کرتا ہے۔ اس سے اندازہ لگائیے کہ انسانی جسم میں روزانہ پلاسٹک کے کھربوں ذرے داخل ہو رہے ہیں کیونکہ اس میٹریل سے بنی چیزیں جگہ جگہ پائی جاتی ہیں۔ درحقیقت وہ روزمرہ انسانی زندگی کا ناگزیر حصہ بن گئی ہیں۔ یہی وجہ ہے، وہ اب ہر غذا میں شامل ہو رہے ہیں۔

چاولوں میں پلاسٹکس

پچھلے سال آسٹریلیا کی کوئز لینڈ یونیورسٹی کے محققوں نے یہ جاننے کی خاطر تحقیق کی کہ چاول میں پلاسٹکس ذرات کتنی مقدار میں ملتے ہیں۔ یاد رہے، چاول دنیا میں اربوں انسانوں کا من بھاتا کھاجا ہے۔ اس تحقیق سے بھی حیرت انگیز نتائج سامنے آئے۔ انکشاف ہوا کہ ایک سو گرام (آدھا کپ) چاول کھانے سے تین چار ملی گرام پلاسٹکس ذرات انسان کے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں۔ جبکہ فوری پکنے والے چاولوں (انسٹنٹ رائس) میں یہ مقدار تیرہ ملی گرام تک پائی گئی۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ چاول پکانے سے قبل انھیں اچھی طرح پانی سے دھولیں۔ یوں چالیس فیصد تک پلاسٹکس ذرات ختم ہو جاتے ہیں۔ خوش قسمتی سے پاکستان میں خواتین چاول پکانے سے پہلے انھیں پانی سے دھوتی ہیں۔ یوں خاصے مضر صحت پلاسٹکس ذرات اور دیگر آلودگیاں صاف ہو جاتی ہیں۔ مثال کے طور پہ آرسینک جو چاولوں میں خاصی مقدار میں پایا جاتا ہے۔

پانی کی پلاسٹک بوتلیں

پلاسٹکس ذرات پانی کی بوتلوں کو بھی اپنا ٹھکانہ بنا چکے جو دنیا بھر میں استعمال ہوتی ہیں۔ جنوری 2024ء میں امریکا کے سائنسی رسالے، پروسیڈنگز (Proceedings of the National Academy of Sciences) میں ایک تحقیق شائع ہوئی۔ پلاسٹک بوتلوں میں موجود پانی میں نینو پلاسٹکس کی مقدار جاننے کی خاطر یہ تحقیق (Rapid single-particle chemical imaging of nanoplastics by SRS microscopy) امریکا کی کولمبیا یونیورسٹی کے محققین نے انجام دی۔ اس سے انکشاف ہوا کہ پلاسٹک کی بوتلوں میں موجود ہر ایک لیٹر پانی میں اوسطاً پلاسٹکس کے" دو لاکھ چالیس ہزار ذرات" پائے جاتے ہیں۔ ان میں نوے فیصد ذرات نینو پلاسٹکس اور دس فیصد مائکرو پلاسٹکس کے تھے۔ ماہرین طب کی نگاہ میں نینو پلاسٹکس پلاسٹک میٹریل کی سب سے زیادہ خطرناک قسم ہے۔ وجہ یہ کہ انسانی بال سے بھی ایک ہزار گنا زیادہ چھوٹے ہوتے ہیں، اتنے چھوٹے کہ خردبین سے بھی بہ مشکل دکھائی دیتے ہیں۔ ننھے منے ہونے کی وجہ سے یہ انسانی اعضا، بافتوں حتی کہ خلیوں کے اندر گھس جاتے ہیں۔ وہاں پھر مضر صحت کیمیکل خارج کر کے وہ خلیے کا نظام اتھل پتھل کر ڈالتے ہیں۔

الیکشن کمیشن ووٹ چوری کروارہا ہے، ہمارے پاس ثبوت ہیں: راہل

نئی دہلی، یکم اگست (یواین آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں

اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن ووٹوں کی چوری کروارہا ہے اور ان کے پاس اس کے کافی ثبوت ہیں لیکن جو لوگ یہ چوری کروارہے ہیں، ان کا یہ کام غداری ہے اور ہم ایسے لوگوں کا پتہ لگائیں گے مسٹر گاندھی نے جمعہ کو پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں نامہ نگاروں سے کہا کہ "ہمارے پاس ثبوت ہیں کہ الیکشن کمیشن ووٹ چوری کروارہا ہے میں یہ بات 100 فیصد ثبوت کے ساتھ کہہ رہا ہوں۔ جیسے ہی ہم یہ ثبوت سب کے سامنے پیش کریں گے، پورے ملک کو پتہ چل جائے گا کہ الیکشن کمیشن ووٹ چوری کروارہا ہے"۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ حیران کن بات یہ ہے کہ الیکشن کمیشن یہ کام بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لیے کروارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوال یہ ہے کہ کمیشن کس کے لیے ووٹ چوری کروارہا ہے، جواب یہ ہے کہ یہ بی جے پی کے لیے کروا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمیں مدھیہ پردیش میں شکوک وشبہات تھے، لوک سبھا کے انتخابات میں، مہاراشٹر کے اسمبلی انتخابات میں شکوک تھے، الیکشن کمیشن ہماری مدد نہیں کررہا تھا، اس لیے ہم نے اپنی تحقیقات کرائی، اس تحقیقات میں چھ مہینے لگے اور جو ہمیں ملا ہے وہ ایٹم بم ہے۔ الیکشن کمیشن میں جو بھی ووٹ چوری کروارہا ہے انہیں ہم نہیں چھوڑیں گے۔ کیونکہ آپ ہندوستان کے خلاف کام کررہے ہیں، جو غداری ہے۔ آپ جہاں بھی ہوں گے، ہم آپ کو ڈھونڈیں گے"۔

امریکہ کے سامنے ہتھیار ڈالنا اچھے دنوں کی علامت نہیں: کانگریس

نئی دہلی، یکم اگست (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ امریکہ کے کہنے پر ہندوستان کا روس سے تیل خریدنا بند کرنا اچھے دنوں کی علامت نہیں ہے، اس لیے امریکہ کے سامنے ہتھیار ڈالنا نہیں چاہیے کانگریس کے کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے جمعہ

کو سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ امریکہ اب پاکستان کو تیل دے رہا ہے اور ہندوستان کو اپنے روایتی دوست روس سے تیل خریدنے سے روک رہا ہے اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ مودی کے دور حکومت میں ہندوستان کے نہیں پاکستان کے لیے اچھے دن آچکے ہیں۔ مسٹر کھیڑا نے کہا کہ "ہتھیار ڈالو۔ مودی امریکہ کے کہنے پر دوست ملک روس سے تیل خریدنا بند کررہا ہے، جب کہ امریکہ نے خود ہندوستان کے دشمن ملک پاکستان کے ساتھ تیل کا معاہدہ کیا ہے۔ ہندوستان پر اب بھی 25 فیصد ٹیرف اور غیر اعلانیہ جرمانہ عائد کیا گیا ہے، لیکن پاکستان پر صرف 19 فیصد ٹیرف لگایا گیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ روس ہندوستان کا روایتی اتحادی رہا ہے لیکن اب ہندوستان کی پالیسیوں سے مایوس ہوکر پاکستان کے ساتھ ایک بڑی ریلوے لائن بنارہا ہے۔ اب آپ خود اندازہ لگا سکتے ہیں کہ مودی کی وجہ سے کہاں اچھے دن آئے ہیں، ہندوستان میں یا پاکستان میں۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ "باقی کے لیے عقلمند کے لیے اشارہ ہی کافی ہے اور احمق کے لیے تو بینائی بھی کافی نہیں ہے۔"

وشنوسائی نے وزیراعظم سے ملاقات کی، مستقبل کی ترجیحات سے آگاہ کرایا

نئی دہلی/ رائے پور، یکم اگست (یواین آئی) چھتیس گڑھ کے وزیراعلیٰ وشنو دیوسائی نے جمعہ کے روز پارلیمنٹ ہاؤس میں وزیراعظم نریندر مودی سے خیرسگالی ملاقات کی اور ریاست کی ترقیاتی سرگرمیوں، عوامی فلاح و بہبود کی اسکیموں اور مستقبل کی ترجیحات سے آگاہ کیا۔ مسٹر سائی نے ایکس پر ٹویٹ کر کے بتایا، "آج پارلیمنٹ ہاؤس میں مودی جی سے ملاقات کی اور ریاست کے 25 ویں یوم تاسیس کے موقع پر یکم نومبر کو رائے پور میں منعقد ہونے والے امرت رجت مہوتسو میں چھتیس گڑھ کے تین کروڑ عوام کی طرف سے انہیں مدعو کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ان کی موجودگی اس تاریخی پروگرام کو اعلیٰ ترین وقار عطا کرے گی۔" انہوں نے مزید کہا، "میں نے وزیراعظم کو انجوروژن ایٹ 2047، جن وشواس ودھیک 2025، نورائے پور کے ایس سی آر ڈی اے، میڈی سٹی اور ایجو-سٹی جیسی اسکیموں کی پیش رفت سے بھی آگاہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ وزیراعظم سے قبائلی علاقوں اور نکسل متاثرہ خطوں میں مثبت تبدیلی کی کوششوں پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ وزیراعظم کی باا ثر قیادت میں ڈبل انجن سرکار چھتیس گڑھ کو نئی توانائی اور نئی رفتار دینے کے لیے مکمل عزم سے مصروف عمل ہے۔"

پولیس سربراہ کا دورہ کولگام، سکیورٹی صورتحال کا لیا جائزہ

سری نگر، یکم اگست (یواین آئی) جموں وکشمیر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) نلن پربھات نے جمعے کو جنوبی کشمیر کے حساس ضلع کولگام کا دورہ کیا اور وہاں سکیورٹی کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے ایک اعلیٰ سطحی آپریشنل میٹنگ کی صدارت کی۔ ان کے ہمراہ انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) کشمیر زون وی کے بردی بھی موجود تھے، جبکہ اجلاس میں جی او سی وکٹر فورس، فوج کے سینئر افسران اور جموں وکشمیر پولیس کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ ایس ایس پی کولگام نے اس موقع پر ضلع میں جاری انسداد دہشت گردی کارروائیوں، سکیورٹی بندوبست اور آپریشنل تیاریوں پر تفصیلی بریفنگ پیش کی۔ بریفنگ کے دوران ضلع میں سرگرم دہشت گردوں کی نقل وحرکت اور ان کے خلاف جاری اقدامات پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ ڈی جی پی نلن پربھات نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ چیلنجز کو مدنظر رکھتے ہوئے سکیورٹی حکمت عملی پر از سر نو غور کی ضرورت ہے، تا کہ پاکستانی دہشت گردوں کی جانب سے لاحق خطرے کو موثر طور پر ختم کیا جاسکے۔

راجیہ سبھا کے وسط میں سی آئی ایس ایف اہلکاروں کی موجودگی کے خلاف اپوزیشن کا احتجاج

نئی دہلی، یکم اگست (یواین آئی) اپوزیشن نے راجیہ سبھا میں احتجاج کے دوران سینٹرل انڈسٹریل سکیورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) کے اہلکاروں کو ایوان کے وسط میں بھیجے جانے کی سخت مخالفت کی ہے اور اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھڑگے نے ڈپٹی چیئرمین ہرونش کو خط لکھ کر یہ معاملہ اٹھایا ہے۔ جمعہ کے روز تمام اپوزیشن پارٹیوں کی جانب سے ڈپٹی چیئرمین کو لکھے گئے خط میں مسٹر کھڑگے نے کہا کہ کل اور آج جب ارکان ایوان میں احتجاج کر رہے تھے تو دیکھا گیا کہ سی آئی ایس ایف کے اہلکار ایوان کے وسط میں آکر کھڑے ہو گئے تھے۔ مسٹر کھڑگے نے لکھا کہ، "جس طرح سی آئی ایس ایف کے اہلکاروں کو ایوان کے وسط میں بھیجا گیا اسے دیکھ کر ہم حیران اور دنگ رہ گئے۔ اس وقت (اپوزیشن) ارکان اپنے جمہوری حقوق کا استعمال کرتے ہوئے احتجاج کر رہے تھے۔" اپوزیشن لیڈر نے لکھا، 'ہم نے کل بھی دیکھا اور آج بھی ایسا ہی ہوا۔ کیا اب ہماری پارلیمنٹ کا یہی معیار رہ گیا ہے؟ یہ انتہائی قابل اعتراض ہے اور ہم کھل کر اس کی مذمت کرتے ہیں۔' انہوں نے سی آئی ایس ایف اہلکاروں کی موجودگی کو پارلیمنٹ کے وقار کے خلاف قرار دیا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں ایسا نہیں ہوگا اور جب ارکان عوامی اہمیت کے مسائل اٹھا رہے ہوں گے تو سی آئی ایس ایف کے اہلکار ایوان کے وسط میں نہیں آئیں گے۔ اس دوران کانگریس کے راجیہ سبھا ممبر جے رام رمیش نے بھی اس معاملے پر سوشل میڈیا پر لکھا، "راجیہ سبھا کے چیئرمین کے اچانک استعفیٰ دینے کے بعد، ایوان کو (سی آئی ایس ایف کے) اہلکاروں کا قبضہ دیکھا جارہا ہے۔ یہ ایک چونکا دینے والا واقعہ ہے"۔

کمرشل ایل پی جی سلنڈر مسلسل پانچویں بار سستا ہوا

نئی دہلی، یکم اگست (یو این آئی) آئل مارکیٹنگ کمپنیوں (او ایم سی) نے آج ہوٹلوں اور ریستورانوں میں استعمال ہونے والے کمرشل ایل پی جی سلنڈروں کی قیمتوں میں کمی کی ہے۔ ملک کی سب سے بڑی آئل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل کی ویب سائٹ کے مطابق دہلی میں 19 کلوگرام ایل پی جی سلنڈر کی قیمت آج سے 50.1631 روپے ہوگئی ہے۔ پچھلے مہینے اس کی قیمت 665.1 روپے تھی۔ اس طرح یہ 50.33 روپے سستا ہوگیا ہے۔ اس سال مارچ کے بعد سے کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں یہ مسلسل پانچویں کمی ہے۔ ان پانچ مہینوں میں یہ 50.171 روپے سستا ہوا ہے۔ دہلی میں 51.9 فیصد، کولکاتہ میں 19 کلوگرام کا سلنڈر آج سے 50.34 روپے سستا ہوکر 50.734.1 روپے ہوگیا ہے۔ ممبئی میں اس کی قیمت میں 34 روپے کی کمی ہوئی ہے اور اب یہ 50.734.1 روپے میں فروخت ہورہا ہے۔ چنئی میں قیمت 34 روپے کم ہوکر 789.1 روپے رہ گئی ہے۔ اس سال 8 اپریل سے 2.14 کلوگرام کے گھریلو ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ اپریل میں اس کی قیمت میں 50 روپے کا اضافہ کیا گیا تھا۔

ڈاکٹر روپا منجری ہیگڑے کا 'کلاس روم، نصاب اور شہریت' کے موضوع پر خطاب

نئی دہلی، یکم اگست (یواین آئی) درسی کتب اور درسگاہ کی سرگرمیوں نے ہندوستان میں شہریت کے تصور کو تشکیل دینے میں تاریخی لحاظ سے اپنا کردار ادا کیا ہے ان کے پرزینٹیشن میں کتابوں کے مشمولات اور سال دو ہزار تک تدریسیاتی شفٹ پر توجہ مرکوز رکھتے ہوئے نوآبادیاتی عہد سے لے کر مابعد نوآبادیاتی عہد کی متعدد دہائیوں میں اسکول کی درسی کتابوں میں ارتقا کو دریافت کیا یہ بات عظیم پریم جی یونیورسٹی بنگلورو، اسکول آف ایجوکیشن کی ڈاکٹر راما منجری ہیگڑے نے ڈاکٹر کے آر نارائنن سینٹر فار دلت اینڈ مائناریٹیز اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں لیکچر دیتے ہوئے کہی۔ گفتگو کا موضوع 'اسکولنگ، ٹیکسٹ بکس اینڈ کنسٹرکشن آف سیٹیزن شپ' تھا جسے ڈاکٹر بی آر امبیڈکر یادگاری خطبات سریز کے حصے کے طور پر منعقد کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر ہیگڑے نے اپنے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں بتایا کہ نوآبادیاتی دور حکمرانی میں عوام کی تعلیم کی بنیادوں کے جائزے سے اپنی بات شروع کی۔ انھوں نے اپنی گفتگو کے دوران ہندوستانی طلبہ میں شہری اقدار کی ترویج کے لیے ولیم لی وارنر کے متعارف کردہ متن 'ہندوستانی شہری' کو مرکزی حوالہ بنایا۔ ڈاکٹر ہیگڑے نے اس بات کی وضاحت کی ایسے متون غیر جانب دارنہ نہیں تھے۔ ان کا مقصد نوآبادیاتی طاقت کے متعین کردہ شہریت سے متعلق چند مخصوص آئیڈیل کو طلبہ کے ذہن میں نقش کرنا تھا جس میں وفاداری، نظم و ضبط اور سماجی مطابقت جیسی باتیں شامل تھیں۔ انھوں نے کہا کہ یہ تعلیم کے توسط سے زیر حکمرانی رکھنے کی یہ وسیع تر تدبیر کا حصہ تھی۔ اس کے بعد تقریر میں آزادی کے بعد کے دور کی بات ہوئی جس میں ڈاکٹر ہیگڑے نے نیشنل کونسل فار ایجوکیشنل رسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) جیسی قومی ایجنسیوں کی وساطت سے نصابی خاکے کے ارتقا جائزہ لیا۔ انھوں نے بتایا کہ کس طرح این سی ای آر ٹی کے ابتدائی دور کی کتابوں کا مقصد بھی مشترکہ شہری تفہیم کو فروغ دینا تھا۔ وقت کے ساتھ بتدریج نصابی ارتقا میں ہندوستان سماج کے سماجی وتہذیبی تنوع جھلکنے لگی۔ ان کی تحقیق نے نیشنل کریکولم فریم ورک (دو ہزار پانچ) پر منتج ہونے والے شفٹ کی طرف توجہ مبذول کرائی جس نے درسی کتاب تحریر کیے

جانے کی زیادہ غور وفکر کی بنیاد فراہم کی۔ تقریر کا ایک اہم پہلو یہ تھا کہ کئی دہائیوں سے نظر ثانی ہونے کے باوجود درسی کتب باوجود سماجی تناظرات کو بدستور منعکس کررہی ہیں۔ ڈاکٹر ہیگڑے نے اجاگر کیا کہ مضمون میں تبدیلی ہوسکتی ہے تاہم اس متن کی تعبیر وتشریح کا زیادہ تر انحصار استاد پر ہوتا ہے۔ اساتذہ معلومات کی منتقلی کا کوئی غیر فعال ذریعہ نہیں ہی۔ وہ اپنے ساتھ زندہ تجربات و مشاہدات لاتے ہیں سماجی عہدہ ومناصب کے حامل ہوتے ہیں اور کلاس روم میں اپنی جانب داریاں بھی لاتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر اساتذہ کے نظریہ اور طریقہ کار کے مطابق وہی متن الگ الگ طریقے سے پیش کیا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹر ہیگڑے نے اس بات پر زور دیا کہ درسی کتابیں تعلیمی وسائل سے بڑھ کر ہیں۔ وہ ایسی گاڑیاں ہیں جن سے اقدار، سماجی رسومیات اور اجتماعی تخیل کی ترسیل ہوتی ہے۔ ان کی تحقیق نے اس بات پر ابھارا کہ درسی کتابیں کیا پیش کرتی ہیں، انھیں کیسے پڑھایا جاتا ہے اور طلبہ انھیں کیسے سمجھتے ہیں ان پہلوؤں پر قریبی نگاہ رکھی جائے۔ انھوں نے سامعین سے کہا کہ درسی کتب کو سیاسی اور تہذیبی متون کی حیثیت سے پڑھیں اس سے نئے اذہان کی اخلاقی اور شہری تخیل کی پرورش میں مدد ملے ہوگی۔ سینٹر کی اعزازی ڈائریکٹر پروفیسر حلیمہ سعدیہ رضوی نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ خطبے نے نصاب اور درسی کتاب کے تعلق سے اہم سوالات اٹھائے ہیں اور اس کی اشد ضرورت ہے کہ ہم اس پر غور کریں کہ معلومات کس طرح تشکیل پاتی ہے اور اسکول میں کس طرح اسے منتقل کیا جاتا ہے۔ پروگرام کو آرڈی نیٹر پروفیسر پدمانبھ سماریندر نے تمہیدی گفتگو کی اور تعلیم ونصاب کے میدان میں خطیبہ کے کارہائے نمایاں کو اجاگر کرتے ہوئے سامعین سے انھیں متعارف کرایا۔ دلچسپ بحث ومباحثے کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ یہ لیکچر بین علومی اسکالروں کو جن کے تحقیقی کام اس بات پر روشنی ڈالتے ہیں کہ پسماندہ لوگوں کی زندگیوں میں علم کی ہیئتوں کا کیا اثر ہوتا ہے، ایک پلیٹ فارم پر لانے کی سینٹر کی وسیع تر کوشش کا حصہ تھا۔

مالیگاؤں بم دھماکہ کے ملزمان کی رہائی ناقابل فہم اور افسوسناک: ویلفیئر پارٹی آف انڈیا

نئی دہلی، یکم اگست (یواین آئی) ویلفیئر پارٹی آف انڈیا نے 2008 مالیگاؤں بم دھماکہ کیس کے تمام ساتوں ملزمان کی رہائی پر شدید مایوسی اور غم و غصے کا اظہار کیا ہے۔ ویلفیئر پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے کہا کہ سابق بی جے پی رکن پارلیمنٹ پرگیہ سنگھ ٹھاکر اور لیفٹیننٹ کرنل پرساد پروہت کو حکمران جماعت سے وابستگی اور استغاثہ کی جانب سے فراہم کردہ ناکافی ثبوتوں کی بنیاد پر بری کیا گیا۔ انہوں نے اس فیصلے کو اُن مظلوموں کے ساتھ بدترین ناانصافی قرار دیا جنہوں نے اپنی جانیں کھودیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس معاملے کی از سر نو مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ عدالت نے تمام سات ملزمان کو بری کر دیا، جن پر ایک مسلم اکثریتی علاقے میں ہولناک بم دھماکے کا الزام تھا، جو تقریباً 17 سال قبل مہاراشٹر میں پیش آیا تھا۔ عدالت نے استغاثہ کی جانب سے قابلِ اعتماد ثبوت فراہم نہ کرنے کو بنیاد بنایا۔ اپنے حکم میں عدالت کا یہ مشاہدہ انتہائی معنی خیز ہے کہ "تفتیش کرنے والی سابقہ ایجنسی مہاراشٹرا انسداد دہشت گردی دستہ (اے ٹی ایس) اور موجودہ ایجنسی این آئی اے کی تفتیش میں بے انتہا تضاد ہے"۔ انہوں نے کہا یہ کیس اسی وقت کمزور ہوگیا تھا جب اس کیس کی تفتیش کرنے والے افسر ہیمنت کرکرے کو ممبئی دہشت گردانہ حملہ میں قتل کردیا گیا تھا، مزید برآں جب اسے اے ٹی ایس سے لے کر این آئی اے کو سونپا گیا اور جب مشہور وکیل روہنی سالیان کو اس کیس سے الگ ہونے پر مجبور کیا گیا تب ہی سے یہ پورا مقدمہ شک کے گھیرے میں آ گیا تھا۔ ڈاکٹر الیاس نے کہا کہ عدلیہ کو آزاد اور منصف ہونا چاہیے اور انصاف کی فراہمی میں متاثرین کے حقوق کو ترجیح دی جانی چاہیے، نہ کہ ملزمان کو محض سیاسی وابستگیوں کی بنیاد پر آزاد چھوڑ دیا جائے، خاص طور پر ایسے حساس معاملے میں جو ملک میں دائیں بازو کی ہندو قوم پرست تنظیموں کی مبینہ شدت پسندی کا پہلا بڑا مقدمہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ فیصلے کا وقت اور نوعیت، عدلیہ پر سیاسی اثر ورسوخ کے خدشات کو جنم دیتا ہے، جیسا کہ بلقیس بانو جیسے مقدمات میں بھی دیکھا گیا۔ ڈاکٹر الیاس نے عدلیہ سے اپیل کی کہ وہ انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے پرعزم رہے، اور ان مجرموں کو سزا دے جنہوں نے خوفناک جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ عدالت عظمیٰ از خود اس فیصلے سے پیدا ہونے والے خدشات کا نوٹس لے، متاثرین اور ان کے اہل خانہ کے حقوق کو مقدم رکھے اور یہ یقینی بنائے کہ ملک میں انصاف کا بول بالا ہو۔

قتل کی اقسام اور ان کے احکام

ڈاکٹر مفتی محمد فیاض عالم قاسمی
ناگپاڑہ، ممبئی

اللہ تعالی کے احکام انسان کی جان ومال، عزت آبرو، نسل اور عقل کی حفاظت کے لئے ہیں۔ خدائی قانون ان ہی چیزوں کی خیر و بھلائی کے لئے ہیں۔ ان میں سے سب سے اہم انسان کی جان ہے۔ جان ہے تو جہاں ہے۔ اس لئے ہر مذہب اور قوم کے نزدیک انسانی جان کی بڑی اہمیت ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالی نے انسان کے بارے میں کہا ہے کہ ہم نے اولاد آدم کو عزت بخشی اور اس کو تمام مخلوقات پر فضیلت دی ہے۔ (سورۃ الاسراء:۷۰) ایسا معاشرہ جہاں انسانی جان محفوظ نہ ہو وہاں انسانی نسل کی بقا خطرے میں پڑ جاتی ہے، اس لیے دنیا کی کوئی آبادی، گروہ، جماعت ایسی نہیں ہے جو جان کے تحفظ کے لیے قانون نہ بنایا ہو۔ قرآن کریم میں اللہ تبارک وتعالی کا ارشاد ہے، ترجمہ: اور جو کوئی کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل دے، اس کی سزا دوزخ ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اس پر اللہ کا غضب ہوگا، اور اس کی لعنت ہوگی، اور اللہ نے اس کے لئے بڑا عذاب تیار رکھا ہے۔ اللہ تعالی نے اس آیت کریمہ میں قاتل کے تعلق سے اپنے غیض وغضب کو بیان کرتے ہوئے پانچ طرح کے عذاب کا ذکر کیا ہے۔ (۱) جہنم (۲) جہنم میں ہمیشہ رہنا، (۳) اس پر اللہ کا غضب، (۴) اس پر اللہ کی لعنت (۵) اللہ نے ایسے قاتلوں کے لئے سخت عذاب رکھا ہے۔ اسی لئے تمام فقہاء کرام کا اس پر اتفاق ہے کہ مسلمان کا ناحق قتل گناہ کبیرہ میں سب سے بڑا گناہ ہے۔ یہاں تک کہ بعض علماء کرام کے نزدیک قاتل کے لئے توبہ بھی نہیں ہے کہ وہ توبہ استغفار کر کے اپنے گناہ سے پاک صاف ہوجائے۔ خدانخواستہ اگر کوئی قاتل اپنے اس گناہ کو بغیر کسی دلیل شرعی کے درست سمجھتا ہو، یا اس کو اپنے قتل پر احساس ندامت نہ ہو تو وہ شخص دائرہ اسلام سے خارج ہوجائے گا۔ (خلاصہ از آسان تفسیر قرآن)

احادیث شریفہ میں مومن کے ناحق قتل پر سخت وعیدیں بیان ہوئی ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے قربانی کے دن خطاب فرمایا، چنانچہ آپ نے ارشاد فرمایا اے لوگو! آج کون سا دن ہے؟ لوگوں نے کہا کہ نہایت ہی محترم دن ہے، پھر آپ نے پوچھا یہ کونسا شہر ہے؟ لوگوں نے کہا کہ نہایت ہی قابل احترام شہر ہے، پھر آپ نے پوچھا کہ یہ کونسا مہینہ ہے لوگوں نے جواب دیا کہ حرمت والا مہینہ ہے۔ تب آپ نے ارشاد فرمایا بے شک تمہارا خون، تمہارا مال، تمہاری عزت، تم پر اسی طرح قابل احترام ہے جس طرح آج کا دن، یہ شہر، اور یہ مہینہ (قابل احترام ہیں)۔ آپ ﷺ نے اسی ارشاد کو بار بار فرمایا۔ پھر آپ نے سر کو اٹھا کر کہا، اے اللہ کیا میں نے آپ کا پیغام پہونچا دیا۔ کیا میں نے آپ کا پیغام پہونچا دیا۔ حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، یہ آپ ﷺ کی اپنی امت کے نام وصیت تھی۔ آپ ﷺ نے کہا یہاں پر موجود لوگوں کو چاہئے کہ جو لوگ یہاں نہیں ہیں ان تک یہ وصیت پہونچا دیں۔ آپ نے کہا کہ تم میرے بعد کفر کی طرف نہ لوٹ جانا کہ ایک دوسرے کی گردنوں کو مارنے لگو۔ (صحیح بخاری، حدیث نمبر:۱۷۳۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اللہ تعالی کے نزدیک ایک مسلمان کے قتل ہونے کے مقابلے میں پوری دنیا کا فنا ہوجانا زیادہ آسان ہے"۔ (سنن ترمذی، حدیث نمبر:۱۳۹۵)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا اور یہ فرماتے ہوئے سنا (اے کعبہ!) تو کس قدر عمدہ ہے اور تیری خوش بو کس قدر پیاری ہے، تو کس قدر عظیم مرتبے والا ہے، تیری حرمت کس قدر زیادہ ہے، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے، مومن کے جان ومال کی حرمت اللہ تعالی کے نزدیک تیری حرمت سے زیادہ ہے اور ہمیں مومن کے بارے میں نیک گمان ہی رکھنا چاہیے"۔ (سنن ابن ماجہ، حدیث نمبر:۳۹۳۲)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور پوچھنے لگا کہ بتائیے ایک شخص نے جان بوجھ کر قتل کیا ہے، اس کی سزا کیا ہوگی؟ انہوں نے جواب دیا اس کی سزا جہنم ہے، جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا، اللہ تعالی اس پر غضب ناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور اللہ تعالی نے اس کے لیے عذاب عظیم تیار کر رکھا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا یہ وہ آیت ہے جو سب سے آخر میں نازل ہوئی، (النساء:۹۳) یہاں تک کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا سے تشریف لے گئے۔ اور آپ علیہ السلام کے بعد وحی نازل ہونا بند ہوگئی۔ اس شخص نے کہا یہ بتائیے اگر وہ توبہ کرلے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر وہ توبہ والوں میں شمار ہوگا؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کی توبہ کیسے ہوگی؟ جب کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اس شخص کی ماں اس پر روئے جس نے کسی مسلمان کو عمداً قتل کردیا ہے، وہ مقتول اپنے قاتل کو دائیں یا بائیں جانب سے پکڑے ہوئے آئے گا اور دائیں یا بائیں ہاتھ سے اس نے اپنا سر پکڑا ہوا ہوگا اور عرش کے سامنے اس کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوگا اور وہ شخص فریاد کرے گا اے میرے رب! اپنے اس بندے سے پوچھ اس نے مجھے کیوں قتل کیا تھا؟ (مسند احمد، حدیث نمبر:۲۱۴۲)

صحیح بخاری میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے درمیان لوگوں کے درمیان سب سے پہلے انسانی خون کے تعلق سے حساب وکتاب ہوگا۔ (صحیح بخاری، حدیث نمبر:۶۵۳۳)

بہر حال قتل نہایت ہی بڑا جرم ہے، اس کی دنیاوی اور اخروی سزا کا ذکر خود قرآن میں موجود ہے۔ محدثین اور فقہاء کرام نے قتل کی پانچ صورتیں بیان کی ہیں اور ہر ایک کی دنیاوی سزا کا بھی ذکر کیا ہے۔ وہ حسب ذیل ہے۔

(۱) قتل عمد: قتل عمد وہ قتل ہے جس میں قاتل جان بوجھ کر کسی ایسی چیز سے قتل کیا ہو جس سے انسان عام طور پر مرجاتا ہو۔ جیسے تلوار، چھرا، یا چاقو سے گلا کاٹ دیا، کسی کو نشانہ بنا کر گولی چلادی، آگ میں جلا ڈالا، زہر دے دیا، قتل کا انجیکشن لگا دیا، گلا دبا کر مار ڈالا، پھانسی کے پھندے پر لٹکا دیا۔ بجلی کی ہائی وولٹیج کی وائر لگادیا۔ وغیرہ

اس کا حکم یہ ہے کہ قاتل سے قصاص لینا واجب ہے، اللہ تعالی کا ارشاد ہے: ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر مقتولوں کے بارے میں 'قصاص' فرض کیا گیا ہے، آزاد نے قتل کیا ہو تو اس آزاد کو، غلام نے قتل کیا ہو تو اس غلام کو اور عورت نے قتل کیا ہو تو اس عورت کو بدلے میں قتل کیا جائے گا۔ (البقرۃ:۱۷۸)

قصاص کے اصل معنی برابری کے ہیں، یعنی 'قتل کے بدلہ قتل' ایسی صورت میں جہاں اسلامی حکومت ہو، وہاں مقتول کے ورثاء کو حق ہے کہ عدالت کے ذریعہ قاتل کو قتل کرادے۔ ورثاء کو از خود قاتل کو قتل کرنے کا حق نہیں ہے۔ (الفقہ الاسلامی وأدلتہ:۷/ ۵۶۱۵)

اسلام کا یہ ایسا حکم ہے جس سے انسان کی جان کی قیمت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ قتل وغارت گری کا راستہ اسی سے بند ہوسکتا ہے۔ قرآن کریم نے تو یہاں تک کہا ہے کہ "اے اصحاب دانش! قصاص میں (درحقیقت) تمہارے لئے زندگی ہے؛ تا کہ تم (دنیا میں قتل اور آخرت میں عذاب سے) بچ سکو۔ چنانچہ مشاہدہ ہے کہ جن ممالک میں قتل کی سزا قتل کا قانون نافذ ہے، وہاں قتل کے واردات بہت کم ہوتے ہیں۔ البتہ اگر مقتول کے وارثین کسی معاوضہ پر راضی ہوجائیں تو اس کی بھی گنجائش ہے۔ چاہے وہ معاوضہ کچھ بھی ہو۔ قاتل اگر مقتول کا وارث ہو تو وہ ترکہ سے بھی محروم ہوجائے گا۔

(۲) قتل شبہ عمد: قتل شبہ عمد وہ قتل ہے جس میں کوئی شخص کسی کو بالارادہ ایسی چیز سے قتل کرے جو نہ آلہ قتل ہو اور نہ آلہ قتل کے قائم مقام ہو۔ مثلاً لات، گھونسے، ڈنڈے سے قتل کے ارادے سے اس قدر مارا کہ مرگیا۔ جان بوجھ کر کسی پر گاڑی چڑھادی اور وہ مرگیا۔ جان بوجھ کر کسی کو اونچی جگہ سے پھینک دیا۔ (الفتاوی الہندیہ:۶/ ۲-۳)۔

قتل کی اس صورت میں قاتل گنہگار ہوگا۔ اس پر کفارہ بھی واجب ہوگا۔ کفارہ ایک مسلمان غلام کو آزاد کرنا ہے اور اگر یہ میسر نہ ہو تو پھر مسلسل دو ماہ روزے رکھنا۔ قاتل کو مقتول کے ترکہ سے حصہ نہیں ملے گا۔ (الفتاوی الہندیہ:۶/ ۴۵۴) ایسے قتل میں دیت مغلظہ واجب ہوگی۔

دیت یعنی خون کا ظاہری بدلہ، یہ دراصل مقتول کے ورثاء کے غم کو ہلکا کرنے کا ایک ذریعہ ہے اور اچانک ہونے والی مالی نقصان کی کسی حد تک تلافی کی ایک کوشش ہے۔ دیت اونٹ، دینار یا درہم سے دی جائے گی۔ بنیادی طور پر دیت سو عدد اونٹ ہے، یعنی ایک سال کی پچیس اونٹنیاں، دو سال کی پچیس اونٹنیاں، تین سال کی پچیس اونٹنیاں، اور چار سال کی پچیس اونٹنیاں۔ (الفتاوی الہندیہ:۶/ ۲۴)۔ اس کو دیت مغلظ (سخت) کہتے ہیں۔

(۳) قتل خطا: قتل خطا وہ قتل ہے جس میں غلطی سے قتل ہوگیا ہو۔ اس کی دو صورتیں ہیں۔ (۱) خطائی الفعل یعنی عمل میں غلطی ہوگئی، جیسے گولی تو شکار پر چلائی، مگر نشانہ چوک گیا اور انسان کو جالگی۔ غلطی سے گاڑی کسی پر چڑھادی اور وہ مرگیا (۲) خطائی القصد، ارادہ میں غلطی ہوگئی۔ جیسے شکار سمجھ کر گولی چلائی، مگر پتہ چلا کہ وہ شکار نہیں، انسان تھا۔ اس کا حکم یہ ہے کہ اس پر کفارہ واجب ہے۔ قاتل پر دیت خفیف (سو اونٹ) واجب ہوگی۔ قرآن کریم میں ہے، ترجمہ: کسی مسلمان کے شایان شان نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو قتل کردے، سوائے اس کے کہ انجانے میں ہوجائے، اور جو کسی مسلمان کو انجانے میں قتل کردے، وہ ایک مسلمان غلام کو آزاد کرے اور مقتول کے لوگوں کو خون بہا (دیت) ادا کرے، سوائے اس کے کہ وہ لوگ خود ہی معاف کردیں۔ (سورۃ النساء:۹۲)۔ قاتل مقتول کے ترکہ سے محروم ہوگا۔ قاتل کو قتل کا گناہ تو نہیں ہوگا، مگر غفلت و بے توجہی کا گناہ یقیناً ہوگا۔ دیت خفیفہ کی تفصیل اس طرح ہے۔ بیس بنت مخاض یعنی اونٹ کا وہ مادہ بچہ جو دوسرے سال میں داخل ہو چکا ہو اور بیس ابن مخاض یعنی اونٹ کے وہ نر بچے جو دوسرے سال میں داخل ہو چکے ہوں اور بیس بنت لبون یعنی اونٹ کا وہ مادہ بچہ جو تیسرے سال میں داخل ہو چکا ہو اور بیس حقے یعنی اونٹ کے وہ بچے جو عمر کے چوتھے سال میں داخل ہو چکے ہوں اور بیس جذعہ یعنی وہ اونٹنی جو پانچویں سال میں داخل ہو چکی ہے۔ (الفتاوی الہندیہ:۶/ ۲۴)

(۴) قتل قائم مقام خطا: قتل قائم مقام خطا وہ ہے جس میں قاتل کے اختیاری فعل کو کوئی دخل نہ ہو، جیسے کوئی آدمی چھت سے گر گیا، اتفاق سے وہ کسی آدمی پر آ گرا، اور وہ مرگیا۔ بھگدڑ ہوئی اور لوگوں پر لوگوں کے چڑھ جانے کی وجہ سے کسی کی موت ہوگئی۔ اس کے احکام بھی قتل خطا کے احکام کی طرح ہیں۔ (الدر المختار:۵/ ۳۴۲) اس کے احکام بھی وہی ہیں جو قتل خطا کے ہیں۔ (قاموس الفقہ، مادہ: قتل)

(۵) قتل بسبب: قتل بسبب وہ قتل ہے جس میں کوئی شخص کسی کے قتل وہلاکت کا بالواسطہ سبب بنا ہو۔ مثلاً کسی شخص نے دوسرے شخص کی بجلی کی وائر کو کھلا چھوڑ دیا، کرنٹ لگنے کی وجہ سے کوئی آدمی مرگیا۔ کسی نے روڈ پر پھسلنے والی چیز ڈال دی، جس سے پھسل کر کوئی مرگیا، یا ایکسیڈنٹ ہوگیا اور کسی کی موت ہوگئی۔ اس صورت میں عاقلہ پر دیت واجب ہوگی۔ (الدر المختار:۵/ ۳۴۲)، البتہ قتل کا گناہ نہیں ہوگا، اور نہ ہی قاتل میراث سے محروم ہوگا۔ (قاموس الفقہ)۔

دیت کی موجودہ قیمت: دیت یعنی سو اونٹ کی قیمت کا اندازہ ایک ہزار دینار یا دس ہزار درہم کے ذریعہ بھی رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے۔ چنانچہ حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کے نام رسول ﷺ کے مکتوب میں ایک ہزار دینار کا ذکر ہے۔ (قاموس الفقہ، مادہ دیت، سنن نسائی:۴۸۵۳)۔

ایک ہزار (۱۰۰۰) دینار ۴/کلو ۳۷۴ گرام سونا کے ہوتے ہیں۔ ہندوستان میں اس وقت دس گرام سونے کی قیمت تقریباً ایک لاکھ روپے ہے۔ اس حساب سے ۴/کلو ۳۷۴ گرام سونے کی قیمت ۴۳۷۴۰۰۰۰ (چار کروڑ سینتیس لاکھ چالیس ہزار) روپے ہوگی۔ اندازہ لگائیں کہ دیت کی مقدار کتنی ہے، اس سے یہ بھی اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے کہ دو چار لاکھ روپے مقتول کے وارثین کو دیکر انصاف نہیں ہوسکتا ہے۔ دیت قاتل کے ساتھ اس کے عاقلہ پر واجب ہوگی۔ عاقلہ سے مراد قاتل کے مرد رشتہ دار ہیں۔ جیسے باپ، بیٹا، بھائی، چچا وغیرہ؛ تاہم عورت، بچے اور پاگل پر واجب نہیں ہوگی، ہاں اگر یہی قاتل ہیں تو پھر ان پر بھی واجب ہوگی۔ حضرت امام ابوحنیفہؒ نے عاقلہ میں اہل دیوان یعنی اس پیشہ کے شریک کار افراد کو بھی شامل فرمایا ہے۔ اگر اس پیشہ کے متعلقین کی کوئی یونین ہو تو سب مل کر قاتل کی طرف سے دیت ادا کریں گے۔ یہ بھی حسن سلوک کا طریقہ ہے کہ قاتل پر اگر پوری دیت لازم کردی جائے تو ظاہر ہے کہ اس کے لئے بڑا بوجھ ہوگا، اس لئے اگر اس کے رشتہ دار، اور اس کے پیشہ سے متعلق افراد اس کا تعاون کریں تو اس کا بوجھ ہلکا بھی ہوجائے گا اور دوسروں کو اس سے عبرت بھی حاصل ہوگی۔ نیز عاقلہ بھی ایسے بدقماش لوگوں کی سرگوشی بھی کریں گے جو بے توجہی اور لاپرواہی برتتے ہیں۔ دیت کی ادئیگی کی مدت زیادہ سے زیادہ تین سال ہوگی۔ ہر سال ایک تہائی وصول کی جائے گی۔ اس پر سارے علماء کرام کا اتفاق ہے۔ شریعت کے ان احکام سے انسانی جان کی قدر وقیمت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ یہ احکام معاشرے میں عدل وانصاف قائم کرنے میں مددگار ہوتے ہیں۔ خون خرابے اور ظلم وتشدد کو روکنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جب انسان کو معلوم ہوگا کہ قتل کے بدلے میں وہ خود قتل کردیا جائے گا تو کسی کے قتل کے بارے میں سوچنے سے پہلے خود کے قتل کردئے جانے کے بارے میں ایک ہزار بار سوچے گا، اس کی یہ سوچ اس کو قتل سے روکے گی۔ دیت یعنی چار کروڑ سینتالیس لاکھ چالیس ہزار روپئے ہرجانہ کے طور پر ادائیگی کا خوف اسے بہت ہی احتیاط کے ساتھ زندگی گزارنے پر مجبور کرے گی۔ جس کو ایک ماہ روزہ رکھنا دشوار ہوجاتا ہے، کفارہ کے ساتھ روزے مسلسل رکھنے کے تعلق سے وہ کم سے کم ساٹھ بار ضرور سوچے گا۔ اس طرح معاشرے میں ظلم وستم اور قتل غارت گری کا سد باب ہوگا اور امن وسکون قائم ہوگا۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

غزہ میں غذائی قلت کے باعث ۷/افراد ہلاک

۲۰۲۳/میں اسرائیل اورحماس کے درمیان جنگ شروع ہونے کے بعد سے غذائی قلت سے ہونے والی اموات کی کل تعداد اب ۱۵۴/ہوگئی ہے

دبئی: غزہ کی پٹی میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران غذائی قلت کے باعث مزید سات افراد ہلاک ہوگئے۔ یہ اطلاع فلسطینی علاقے میں حماس کے زیرانتظام وزارت صحت نے دی ہے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق وزارت نے کہا کہ 2023 میں اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ شروع ہونے کے بعد سے غذائی قلت سے ہونے والی اموات کی کل تعداد اب 154 ہوگئی ہے، جن میں 89 بچے بھی شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کے حمایت یافتہ عالمی غذائی تحفظ کے ماہرین نے منگل کو خبردار کیا ہے کہ غزہ میں اس وقت قحط کی بدترین صورتحال جاری ہے۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ وہ غزہ میں آنے والی امداد کو نہیں روک رہا ہے لیکن اس کے اس دعوے کو یورپ میں اس کے قریبی اتحادیوں، اقوام متحدہ اور غزہ میں کام کرنے والی دیگر ایجنسیوں نے قبول نہیں کیا ہے۔ دریں اثناء امریکہ کے خصوصی ایلچی سٹیوووٹ کوف غزہ کے بحران پر بات چیت کے لیے جمعرات کو اسرائیل کا دورہ کریں گے۔ ایک الگ پیش رفت میں، غزہ کے اسپتال کے ذرائع نے بی بی سی کو بتایا کہ بدھ کی صبح جنوبی غزہ کے علاقے رفح میں غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) کے امدادی کی تقسیم کے مرکز کے قریب چھ فلسطینی مارے گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ ہجوم نے تقسیم مرکز کے کھلنے سے کچھ دیر قبل ہی اس میں داخل ہونے کی کوشش کی تھی اور اسرائیلی ٹینک نے اس پر حملہ کردیا۔ جی ایچ ایف نے ان الزامات کی تردید کرتے ہوئے بی بی سی کو بتایا کہ اس کے مراکز میں یا اس کے قریب کوئی قتل نہیں ہوا۔ اسرائیلی ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے بھی بی بی سی کو بتایا کہ ابتدائی جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد آئی ڈی ایف کے پاس موجود معلومات سے میل نہیں کھاتی۔ حماس کے زیرانتظام وزارت صحت نے بدھ کو ایک بیان میں کہا کہ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران 103 افراد ہلاک ہوئے اور ایک لاش ملبے سے نکالی گئی۔ فلسطین ریڈ کریسنٹ سوسائٹی (پی آر سی ایس) نے کل شام کہا کہ زیکیم کے علاقے میں انسانی امداد کے منتظر افراد سے متعلق ایک واقعے کے بعد چھ لاشیں دو اسپتالوں میں پہنچی ہیں۔

اُردوزبان وادب کی خدمت کیلئے عبدالستاردلوی نے اہم رول ادا کیا ہے، غالب انسٹی ٹیوٹ کے استقبالیہ میں اظہارِ خیال

ممبئی: ممبئی کے میں غالب انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے معروف اردو محقق اور ماہر لسانیات پروفیسر عبدالستاردلوی کی علمی خدمات کے اعتراف میں استقبالیہ جلسہ احمد زکریا ہال انجمن اسلام ممبئی میں دیا گیا، اس موقع پر مقررین نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اُردوزبان وادب کی خدمت کے لیے عبدالستادلوی نے اہم رول ادا کیا ہے۔ جلسے کی صدارت انجمن اسلام کے صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی نے کی۔ صدارتی خطاب میں انھوں نے کہا پروفیسر، عبدالستاردلوی نے جس خلوص نیت سے اردوزبان وادب کی خدمت انجام دی ہے، اسی کھلے دل سے لوگوں نے اس کا اعتراف بھی کیا ہے۔ ان کا مطالعہ بہت وسیع ہے، جس سے فائدہ اٹھا کر وہ قیمتی نتائج برآمد کرتے ہیں۔ وہ صرف اردو اور مراٹھی زبان کے ماہر نہیں ہیں بلکہ ممبئی اور کوکن کی تاریخ کے بھی منفرد اسکالر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب عبدالستاردلوی نے انجمن اسلام اردو ریسرچ سینٹر کی ذمہ داری سنبھالی تب وہ تقریبا بستر مرگ پر تھا، دلوی صاحب کی کوششوں اور خلوص سے اس کو نئی زندگی ملی۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادریس احمد نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ کی سرگرمیوں میں اہم سرگرمی اردو کے ممتاز ادیبوں کے اعزاز میں تہنیتی جلسوں کا انعقاد ہے۔ یہ استقبالیہ انھیں شخصیات کے لیے منعقد ہوتا ہے۔ جنھوں نے ہماری تربیت کی ہے اور ان کے افکار وخیالات سے ہم نے لکھنا پڑھنا اور سوچنا سیکھا ہے۔ لہٰذا یہ استقبالیہ نہ تو تعارف کا ذریعہ ہے اور نہ ہی اس کی حیثیت ادبی انعام جیسی ہے۔ بلکہ اس میں شکر گزاری کا جذبہ سب سے نمایاں ہے۔ پروفیسر عبد الستار دلو نے اپنی عمر کا بڑا حصہ تدریس میں گزارا ہے۔ عبدالستاردلوی کے شاگرد فی الحال ہندستان کی بہترین دانش گاہوں میں پروفیسر اور صدر شعبہ کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کی تحریروں نے ادب کے مطالعے کا مختلف زاویہ قائم کیا ہے۔ معروف صحافی جاوید جمال الدین نے عبدالستاردلوی کے ساتھ اپنے قریبی تعلقات کو پیش کیا اور کہا کہ انہوں نے ہمیشہ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ جاوید جمال الدین نے مزید کہا کہ عبدالستاردلوی اس شخصیت کا نام ہے جن کی وجہ سے بچے اعلی تعلیم کی جانب رخ کرتے تھے۔ پروفیسر ڈیداقبال نے اس جلسے میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اپنی گفتگو میں کہا کہ پروفیسر عبدالستاردلوی سے ان کی پہلی ملاقات ایک لائبریری میں ہوئی تھی اس وقت وہ ڈائریکٹر کی پوسٹ پر تھے، لیکن ان کے برتاؤ کی سادگی اور انسانیت نے میری ذہن پر جو اثر ڈالا اس کی یاد میں آج تک ذہن تازہ ہے۔ انہوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غالب انسٹی ٹیوٹ نے ممبئی آکر آپ کو استقبالیہ دیا۔ ڈاکٹر فیاض احمد فیضی نے پروفیسر عبدالستاردلوی پر ایک خاکہ نما تحریر پیش کی، جس میں ان کی شخصیت کے جملہ پہلوؤں کو پیش کیا۔ ڈاکٹر مرلی رنگناتھن نے بھی دلوی صاحب سے اپنے دیرینہ تعلقات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر عبدالستار داو، جتنی اچھی مراٹھی اور اردو جانتے ہیں، اتنی ہی اچھی انگریزی بھی جانتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ" مجھے اردو کی طرف راغب کرنے میں ان کی شخصیت کا نمایاں کردار ہے۔" جلسہ کے سامعین میں شہر کی اہم علمی و ادبی شخصیات نے شرکت کی۔

ویسٹرن ریلوے چلائے گا ۲/جوڑی اسپیشل ٹرینیں

ممبئی: پچھلی ریل گاڑیوں کی طرف سے ان کی سفر کی سہولت حفاظتی بندھن، آزادی کا دن اور پیدائشی طور پر تیاواری بھجن کے وقت کو پورا کرنے کا مقصد برندرا ٹرمینس-اوکھا اور بندرا ٹرمینس-سنانر اسٹیشنوں کے درمیان خاص پارک پر اسپیشل ٹرینوں کو چلائیگی۔ مغربی ریلوے کے مرکزی وزیر جناب ونیت ابھیشیک کی طرف سے ایک پریس ویژنپتی کے مطابق، ان ٹرینوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں: (ا) ٹرینوں کی تعداد 09077/09078 باندرا ٹرمینس-اوکا اسپیشل (۴ فیرے) ٹرینوں کی تعداد 09077 بندرا ٹرمنس-اوکا اسپیشل جمعرات اور اتوار کو بندرا ٹرمنس سے 21:20 بجے چھوڑیں گے اور اگلے دن 16:45 بجے کھولیں گے۔ یہ ٹرین 14 اور 17 اگست، 2025 کو چلیگی۔ اسی طرح، ٹرینوں کی تعداد 09078 اوکا-بندرا ٹرمینس اسپیشل ہفتہ اور منگلوار کو اوکا سے 08:20 بجے روانگی اور اگلے دن 04:00 بجے بندرا ٹرمینس رسائیگی۔ یہ ٹرین 16 اور 19 اگست، 2025 کو چلیگی۔ یہ ٹرین دونوں سمتوں میں بوریولی، پال گھر، واپی، ولساڈ، سورت، بھروچ، وڈودرا، اورند، ندیاد، احمد آباد، ورمگام، سوریندر نگر، وناکانے ر، راجکوٹ، جام نگر اور دروازے کا اسٹیشنوں پر روکے گی۔ اس ٹرین میں SI-3،Tier-SSI 2 ٹائر، سلائپر کلاس اور دوسری قسم کے عام ڈبے ہوں گے۔ (۲) ٹرینوں کی تعداد 09023/09024 باندرا ٹرمینس-سنگانیر سپر فاسٹ اسپیشل (۴/فیرے) ٹرین نمبر 09023 باندرہ ٹرمینس-سانگانیر سپر فاسٹ اسپیشل جمعرات کو باندرہ ٹرمینس سے 16:45 پر روانہ ہوگی روانہ ہوں گے اور اگلے دن 30:12 بجے سنگانیر پہنچیں گے۔ یہ ٹرین 7 اور 14 اگست 2025 کو چلے گی۔ اسی طرح ٹرین نمبر 09024 سانگانیر-باندرہ ٹرمینس سپر فاسٹ اسپیشل جمعہ کو سنگانیر سے 16:50 پر روانہ ہوگی اور اگلے دن 15:11 پر باندرہ ٹرمنس پہنچے گی۔ یہ ٹرین 8 اور 15 اگست 2025 کو چلے گی۔ یہ ٹرین دونوں سمتوں میں بوریولی، پالگھر، واپی، ولساڈ، سورت، بھروچ، وڈودرا، رتلام، ناگدا، چومہالہ، شام گڑھ، بھوانی منڈی، رام گنج منڈی، کوٹا اور سوائی مادھو پور اسٹیشنوں پر رکے گی۔ اس ٹرین میں اے سی 2 ٹائر، اے سی 3 ٹائر، سلیپر کلاس اور جنرل سیکنڈ کلاس کوچز ہوں گے۔ ٹرینوں کے نمبر 09078، 09077 اور 09023 کی بکنگ 3 اگست 2025 سے پی آر ایس کاؤنٹرز اور آئی آر سی ٹی سی کی ویب سائٹ پر شروع ہوگی۔ ان ٹرینوں کے سٹاپ، اوقات اور ساخت کے بارے میں تفصیلی معلومات کے لیے مسافر براہ کرم www.enquiry.indianrail.gov.in پر جا سکتے ہیں۔

سعودی عرب کا بارش کے پانی کو محفوظ رکھنے کیلئے بڑا فیصلہ

ریاض: سعودی عرب بارش کے پانی کو محفوظ رکھنے کے لیے ایک ہزار ڈیم تعمیر کرے گا۔ سعودی عرب میں وزیر ماحولیات پانی وزراعت انجینئر عبدالرحمان الفضلی نے کہا ہے کہ 'مملکت میں بارش کے پانی کو محفوظ کرنے کے لیے مختلف گنجائش کے حامل 1000 ڈیم تعمیر کرنے پر کام کررہے ہیں، ڈیم تیزی سے تعمیر کیے جارہے ہیں۔' سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سرکاری اداروں کی مشترکہ پریس بریفنگ کے دوران اُن کا کہنا تھا کہ 'ڈیم کی علاوہ ماحولیات کی قومی اسٹریجی پر تیزی سے کام جاری ہے، ماحولیات کے تحفظ اور پائیدار ترقی میں اضافے کیلیے 5 ماحولیاتی سینٹرز کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔' سعودی گرین انیشیٹیو کے حوالے سے اُن کا کہنا تھا کہ 'سرسبز سعودی عرب اقدام کے تحت 500 ہزار ہیکٹر بنجر اراضی کو کاشت کے قابل بنایا گیا ہے اور 151 ملین پودوں کی کاشت کامیابی سے کی جاچکی ہے۔ سال 2030 تک 215 ملین پودے اگانے کا ہدف حاصل کرلیا جائے گا۔' رپورٹس کے مطابق انہوں نے کہا کہ 'ماحولیاتی سیاحت کے حوالے سے مملکت کی سطح پر پارکوں اور تفریح گاہوں کی تعمیر میں غیر معمولی ترقی ہوئی ہے۔ اس وقت پارکوں کی تعداد 500 تک پہنچ چکی ہے جو ماضی میں صرف 18 ہوا کرتے تھے۔

پروفیسر غضنفر بزمِ افسانہ کے نئے سرپرست

پروفیسر غضنفر صنف افسانہ کی ترویج و اشاعت کے سرگرم ملک کا مشہور واٹس میڈیم (گروپ) بزمِ افسانہ کے نئے سرپرست بنائے گئے ہیں واضح رہے ڈیجیٹل دنیا کے اس ادارے کو جس میں ملک کے تقریباً سبھی افسانہ نگار شامل ہیں، اردو کے مایہ ناز افسانہ نگار سلام بن رزاق نے قائم کیا تھا ان کے بعد معروف فکشن نگار سید محمد اشرف نے اس کی باگ ڈور سنبھالی اور اب انھی کی ایما پر پروفیسر غضنفر کو بزم افسانہ کا سرپرست منتخب کیا گیا ہے پروفیسر غضنفر اردو کے فکشن نگار ہی نہیں بلکہ ایک دانشور کی حیثیت سے بھی کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں ان کے ناول اور افسانے سرمایۂ ادب کی حیثیت رکھتے ہیں علاوہ ازیں خاکا نگاری اور شعر گوئی پر بھی انھیں ملکہ حاصلہ ہے اس موقع پر انھوں نے خوشی کا اظہار کیا اور انکسار کے ساتھ اس ذمہ داری کو قبول کرتے ہوئے صنف افسانہ کی اہمیت اور بزم افسانہ کی عصری معنویت پر روشنی ڈالی پروفیسر غضنفر نے کہا کہ اس گروپ کی معنویت اور مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس فورم کے ساتھ، محترمہ ذکیہ مشہدی، محترم شفیع مشہدی، پروفیسر حسین الحق، پروفیسر بیگ احساس، سید محمد اشرف، پروفیسر طارق چھتاری، مشرف عالم ذوقی، اسرار گاندھی، پروفیسر عبدالصمد، پروفیسر معین الدین جینا بڑے، پروفیسر جی آر سید، پروفیسر اسلم جمشید پوری، مشتاق احمد نوری، ڈاکٹر اقبال حسن آزاد اور پروفیسر علی رفاد فتیحی نسترن وغیرہ ان گنت فکشن نگار و ناقدین ادیب جڑتے چلے گئے۔ مختلف عنوانات سے مختلف موضوعات پر جو افسانے اس بزم میں پیش ہوئے اور جتنے لوگوں نے سنجیدگی سے ان افسانوں کو پڑھا اور ان پر تفصیلی گفتگو کی، اس کا فائدہ یہ ہوا کہ نہ صرف ہماری اچھی کہانیاں اس بزم کے توسط سے زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچیں بلکہ ان پر کیے گئے سنجیدہ تبصروں سے ان کی بعض طرفیں بھی کھلیں اور اس عمل سے ادیبوں اور نقادوں کا تنقیدی شعور بھی ڈیولپ ہوا۔ اس فورم میں کہانیوں اور کہانی کے فن پر جتنی بے لاگ اور کارآمد بحثیں ہوئی ہیں شاید ہی کسی فورم پر ہوئی ہوں۔ اگر پچھلی بحثوں کو ایڈٹ کر کے چھپوا دیا جائے تو کہانی کے نکات، بیان کے گر اور زبان کے بہت سارے ہُنر کے ساتھ ساتھ اردو کی بہت ساری مشہور و مقبول کہانیوں کے رموز واسرار بھی سامنے آسکتے ہیں۔ اس بزم کی ایک بڑی کامیابی یہ رہی کہ کئی سال گزر جانے کے بعد بھی اس کی فعالیت میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی واقعی منتظمین نے اس بزم کی ذمے داریاں بخوشی سنبھال لیں ایڈمنس حضرات اور دیگر شرکائے بزم نے مجھ پر بھروسا کیا ہے تو انشاءاللہ اس ذمے داری کو نبھانے کی سعی کروں گا اور میری کوشش ہوگی کہ میں آپ سب کی توقعات پر پورا اتر سکوں۔ آپ نے مزید کہا کہ اس بزم کو شروع کرنے کا ایک مقصد بھی تھا کہ شائقین افسانہ کو افسانہ لکھنا، افسانہ پڑھنا افسانہ اپرشیٹ کرنا اور افسانہ سمجھنا اور پرکھنا آجائے، یہ نکتہ سمجھ میں آجائے کہ کہانی میں خوبی کیسے پیدا ہوتی ہے اور خامی کس طرح سے دور ہوتی ہے؟ یہ رازعیاں ہوجائے کہ حسن دکھانے میں کم اور چھپانے میں زیادہ ہوتا ہے، کہانی میں کیا کہنا ہے، کیا نہیں کہنا ہے اور کہاں کیا چھوڑ دینا ہے، یہ ہنر بھی آجائے۔ اور یہ حقیقت بھی واضح ہوجائے کہ کہانی وہ بھی کہتی ہے جو کہا نہیں گیا، وہ بھی سناتی ہے جو سنا نہیں گیا اور وہ بھی دکھاتی ہے جو دیکھا نہیں گیا۔ مجھے یقین ہے کہ آئندہ بھی یہ مقصد ہمارے پیش نظر رہے گا۔

بھیونڈی ویپاری رہواشی سنگھرش سمیتی نے وزیر اعلیٰ و نائب وزرائے اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا

بھیونڈی (شارف انصاری): بھیونڈی کلیان روڈ ویپاری رہواشی سنگھرش سمیتی کی جانب سے وزیر اعلیٰ اور دونوں نائب وزرائے اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔ شہر میں جگہ جگہ تشکر کے بینر آویزاں کیے گئے ہیں۔ دراصل، بھیونڈی میں کلیان ناکہ سے بھادوڑ میٹرو پراجیکٹ کے تحت مکانات، مذہبی مقامات، مساجد، مندر، اسکول اور چھوٹی بڑی دکانیں توڑنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ اس فیصلے کی مقامی تاجروں اور رہائشیوں نے طویل عرصے سے مخالفت کی تھی۔ وزیر اعلیٰ اور نائب وزرائے اعلیٰ نے اس توڑ پھوڑ کی کارروائی کو روک کر پانچ کلومیٹر طویل میٹرو کوریڈور کو زیر زمین کرنے کا تاریخی فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے سے تقریباً 121 تاجروں اور سیکڑوں خاندانوں کو راحت ملی ہے۔ سنگھرش سمیتی کے رکن شاداب عثمانی نے کہا کہ 2016 سے دکانوں، مکانات اور مذہبی مقامات کو توڑنے کی منصوبہ بندی کی جا رہی تھی، لیکن آج وزیر اعلیٰ اور نائب وزرائے اعلیٰ نے عوام کو بڑا تحفہ دیا ہے۔ خاص طور پر نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے صاحب نے اس مسئلے کو سنجیدگی سے لے کر سیکڑوں لوگوں کی روزی روٹی اور مکانات اجڑنے سے بچا لیا۔ اس کے لیے ہم ان کا دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ رام لہارے (سنگھرش سمیتی کے رکن) نے بتایا کہ سبھی تاجر کئی سالوں سے خوفزدہ تھے کہ کہیں ان کی روزی روٹی نہ چھن جائے۔ لیکن حکومت کے اس فیصلے سے ہمیں بہت راحت ملی ہے۔ سابق کارپوریٹر دین محمد خان نے کہا کہ یہ فیصلہ تاریخی ہے۔ میٹرو بھی بنے گی اور کسی کا گھر یا دکان بھی نہیں ٹوٹے گا۔ عوام کے مفاد میں حکومت نے صحیح فیصلہ لیا ہے۔ دیگر تاجروں نے ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ہم نے سکون کی سانس لی ہے۔ اب ہمیں اپنے کاروبار اور خاندان چلانے کی فکر نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ اور نائب وزرائے اعلیٰ کا شکریہ جنہوں نے عوام کی آواز سنی۔ یہ جدوجہد 2016 سے جاری تھی، اب جا کر ہمیں انصاف ملا ہے۔ کلیان روڈ پر 121 تاجروں نے اپنی اپنی دکانوں کے سامنے وزیر اعلیٰ اور نائب وزرائے اعلیٰ کے شکریہ والے بینر آویزاں کیے ہیں۔ سنگھرش کمیٹی نے اعلان کیا کہ جب تک میٹرو پراجیکٹ زیر زمین مکمل نہیں ہوتا، وہ چوکس رہیں گے اور عوام کے حق کی آواز بلند کرتے رہیں گے۔

بھیونڈی کارپوریشن کی مشترکہ میٹنگ: ماحولیاتی دوستانہ گنیش اتسو اور مصنوعی تالابوں کے استعمال کی اپیل

بھیونڈی (شارف انصاری): آنے والے گنیش اتسو کے پیش نظر بھیونڈی-نظام پور شہر مہانگر پالیکا کے ایڈمنسٹریٹر و کمشنر انمول ساگر کی صدارت میں پولیس محکمے، عوامی گنیش اتسو مہا منڈل، ٹورینٹ ڈپارٹمنٹ اور کارپوریشن کے متعلقہ افسران کی مشترکہ میٹنگ منعقد کی گئی۔ یہ میٹنگ 27 اگست 2025 سے 6 ستمبر 2025 تک منائے جانے والے گنیش اتسو کی تیاریوں کے سلسلے میں رکھی گئی تھی۔ میٹنگ میں عوامی گنیش اتسو مہا منڈل کے صدر مدن بھوئی اور ارکان نے کئی مطالبات پیش کیے جن میں گنیش آگمن و وسرجن راستوں کی سڑکوں کی مرمت، وسرجن گھاٹ اور تالابوں کی درستگی، گھاٹ پر لائف گارڈز کے انشورنس اور مناسب معاوضہ، منڈلوں کو ضروری اجازت نامے وقت پر فراہم کرنا، وسرجن راستوں پر بجلی کی سہولت، تجاوزات ہٹانا اور گھاٹ پر کرین، لفٹر اور ترارفی مہیا کرانا شامل تھا۔ پولیس محکمے کی جانب سے اسسٹنٹ پولیس کمشنر سچن سانگلے نے بتایا کہ گنیش اتسو کو پرامن اور بھائی چارے کے ماحول میں منانے کے لیے پولیس ہر ممکن اقدامات کرے گی اور عوام سے تعاون کی اپیل کی۔ کمشنر انمول ساگر نے میٹنگ میں کہا کہ تمام ضروری مطالبات منپا اور پولیس محکمے کے ذریعے پورے کیے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ وسرجن راستوں کی سڑکوں کی مرمت کا کام شروع ہو چکا ہے اور ہر مقام پر روٹ آفیسر تعینات کیے گئے ہیں۔ وسرجن گھاٹوں کی درستگی بھی جاری ہے۔ وراک دیوی تالاب میں گنیش اتسو سے 10 دن قبل پوٹاشیم پرمینگنیٹ کا چھڑکاؤ کرکے پانی کو صاف کیا جائے گا۔ گھاٹوں پر روزانہ کچرا اٹھایا جائے گا، جراثیم کش اور بدبوکش دواؤں کا چھڑکاؤ کیا جائے گا اور مصنوعی تالابوں کے قریب نرمالیہ کلش کی سہولت دی جائے گی۔ ساتھ ہی گنیش بھکتوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ وسرجن کے لیے زیادہ سے زیادہ مصنوعی تالابوں کا استعمال کریں۔ کمشنر نے تمام گنیش منڈلوں کو ہدایت دی کہ وہ ماحولیاتی دوستانہ گنیش اتسو منائیں۔ منڈپ کے 20 سے 30 میٹر کے دائرے میں تھرماکول اور پلاسٹک کی تھیلیوں کا استعمال نہ ہو، اس کے لیے منڈل کے ایک رکن کی تقرری کریں۔ منڈپ کا کچرا کارپوریشن روزانہ اٹھائے گی اور وہاں جراثیم کش و بدبوکش دواؤں کا چھڑکاؤ کرے گی۔ اس میٹنگ میں ایڈیشنل کمشنر وٹھل ڈاکے، اسسٹنٹ پولیس کمشنر (بھیونڈی ایسٹ) سچن سانگلے، عوامی گنیش اتسو مہا منڈل کے صدر مدن بھوئی اور ارکان، ڈپٹی کمشنر (ہیڈکوارٹر) وکرم دراڈے، ڈپٹی کمشنر (ٹیکس) بال کرشن کھیر ساگر، سٹی انجینئر جمیل پٹیل، بھیونڈی ٹریفک ڈپارٹمنٹ کے افسران، سینئر پولیس انسپکٹر اور کارپوریشن افسران موجود تھے۔ اس موقع پر ایڈمنسٹریٹر و کمشنر انمول ساگر نے اپیل کی کہ امسال کا گنیش اتسو ماحولیاتی دوستانہ طریقے سے منایا جائے اور کارپوریشن و پولیس انتظامیہ کو مکمل تعاون فراہم کیا جائے۔

تربھے ندی میں نوجوان نے چھلانگ لگائی، خودکشی کا معاملہ درج

نوی ممبئی (زبیر فطرت) منگل کے روز تربھے کی قریب ندی میں آفاق خان عمر ۲۴/سال نے ندی میں کود کر چھلانگ لگائی خودکشی کی گئی۔ ایم آئی ڈی اہلکار نے دوسرے روز اس کی لاش نکالی گی خودکشی کی کیوں کی گئی اس کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی پولیس نے حادثہ رجسٹر کیا گیا۔

میانمار: سیلاب کے باعث

۱۰/ہزار سے زائد افراد کیمپوں میں منتقل

یانگون: میانمار کی کیمین ریاست کے دارالحکومت ھپا-آن میں سیلاب کے باعث 10,395 افراد کو 24 عارضی امدادی کیمپوں میں منتقل کیا گیا ہے۔ یہ معلومات سرکاری میانمار ریڈیو اور ٹیلی ویژن نے بدھ کی شب فراہم کیں۔ رپورٹ کے مطابق موسلا دھار بارش کے بعد تھالون ندی کی سطح خطرے کے نشان سے اوپر چلی گئی، جس کے بعد گزشتہ روز ڈزاسٹر مینجمنٹ کمیٹیوں کے ارکان، فائر فائٹرز، میانمار ریڈ کراس سوسائٹی اور کمیونٹی پر مبنی تنظیموں نے متاثرین کو امدادی کیمپوں میں منتقل کیا۔

ہماری زندگی کے ایام سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مزین ہوں: مولانا شہاب الدین قاسمی

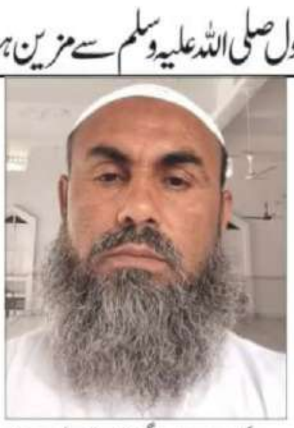

ممبئی: اللہ رب العزت نے بیشمار مخلوقات پیدا فرمائی لیکن ان تمام مخلوقات میں سب سے محترم انسان کو بنایا اور اس کی عظمت و رفعت میں اپنے کلام قرآن مقدس میں کئی آیتیں نازل فرمائی، ساتھ ہی ظاہری حسن وخوبصورتی کو دیکھتے ہوئے باطن کی صفائی اور تمام صغائر و کبائر شرک سے پاک ہو اس کیلئے اللہ رب العزت نے اپنے محبوب بندوں کی خصوصی جماعت انبیاء علیہم السلام کو بھیجا انہوں نے اپنی تمام کوششیں اللہ کی وحدانیت اور انسان کے پیدا ہونے کے مقاصد پر صرف کی، ہر انسان کو بہت ہی پیار بھرے انداز میں دعوت دی، آخر میں ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، آپ نے بھی اسی دعوت دین پر سب کو بلایا اور ایام زندگی کا ایک ایک طریقہ اپنی امت کے سامنے پیش کیا اس طریقہ کو صحابہ کرام نے پوری دلجمعی کیساتھ اپنی عملی زندگی میں داخل کیا ہمارے لئے بھی لازمی وضروری ہے کہ اپنی اور اپنے نونہالان امت کی زندگی میں داخل کریں، بڑی خوشی ومسرت وشادمانی کی بات ہے کہ امام الہند فاؤنڈیشن نے ایک نئی سوچ وفکر کے ساتھ نونہالان قوم وملت کیلئے مسابقہ کی شکل میں ایک تحریک چلائی، جس میں سیرت رسول سے ان نونہالان کے قلوب کو مزین کیا اور کرنے کی پوری کوشش ہورہی ہے، حالیہ مسابقہ آل دربھنگہ سیرت النبی کوئز مسابقہ منعقد کیا گیا جس میں مدارس ومکاتب اسکول وکالج کے طلباء وطالبات نے کثیر تعداد میں حصہ لیا اور پورے جوش وجذبہ کیساتھ اپنے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو اپنے سینے میں جمع کیا جو یقیناً دنیوی اعتبار کے فوائد کیساتھ ذریعہ آخرت بھی ہے، ہم دعاء گوں کہ اللہ تعالیٰ ان تمام شرکاء کو قبول فرمائیں اور ان کی ایام زندگی کو روشن بنائے، آمین

فلسطین اقوام متحدہ کی مکمل رکنیت حاصل کرسکتا ہے

یروشلم: برطانیہ اور فرانس کی جانب سے حمایت کے بعد فلسطینی ریاست کو عالمی سطح پر مزید تسلیم کیے جانے کے امکانات روشن ہوگئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق جب فرانس نے گزشتہ ہفتے اعلان کیا کہ وہ ستمبر میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرلے گا، اس کے بعد اقوام متحدہ میں فلسطین کی مکمل رکنیت کے امکانات نے نیا زور پکڑ لیا ہے۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے منگل کے روز کہا تھا کہ اگر اسرائیل نے غزہ کی صورت حال نہ بدلی تو برطانیہ ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطین کو ریاست تسلیم کرلے گا، انھوں نے مطالبہ کیا تھا کہ اسرائیل غزہ میں بحران کم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کرے۔ اب یہ سلسلہ دراز ہوتا جارہا ہے، فرانس اور برطانیہ کے بعد کینیڈا بھی فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے پر مشروط طور پر رضامند ہوگیا ہے، وزیر اعظم مارک کارنی نے اعلان کیا کہ کینیڈا ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ سنگاپور نے بھی کہا ہے کہ وہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے لیے اصولی طور پر تیار ہے اور اہم بات یہ ہے کہ اس طرح کے اقدام سے امن اور دو ریاستی حل کی جانب پیش رفت کو فروغ دینے میں مدد ملنی چاہیے۔ فی الحال اقوام متحدہ میں فلسطینی اتھارٹی، جو فلسطینی عوام کی نمائندگی کرتی ہے، مکمل رکن نہیں بلکہ ایک "غیر رکن مبصر ریاست" کے طور پر موجود ہے۔ اس کے وفد کو رسمی طور پر "ریاستِ فلسطین" کہا جاتا ہے لیکن اسے جنرل اسمبلی میں ووٹ ڈالنے کا حق حاصل نہیں ہوتا۔ نومبر 2012 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے فلسطین کو "مبصر" سے بڑھا کر "غیر رکن ریاست" کا درجہ دیا تھا، جس کے حق میں 138 ممالک نے ووٹ دیا، صرف 9 نے مخالفت کی تھی، جب کہ 41 نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا تھا۔ مئی 2024 میں جنرل اسمبلی نے فلسطین کو اقوام متحدہ کی مکمل رکنیت کے لیے اہل قرار دے کر ایک بڑی پیش رفت کی اور سلامتی کونسل سے اس پر مثبت غور کی سفارش کی۔

مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کی نائب صدر بنیں رانی اگروال

بھیونڈی (شارف انصاری): سینئر کانگریس لیڈر اور مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کی سابق جنرل سکریٹری رانی اگروال کو ترقی دے کر پردیش نائب صدر مقرر کیا گیا ہے۔ ان کے اس تقرر پر کانگریس پارٹی کے لیڈروں اور کارکنوں نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ پردیش نائب صدر رانی اگروال نے کہا کہ میں کانگریس پارٹی کی اعلیٰ قیادت، مہاراشٹر کانگریس کے انچارج رمیش چنیتھلا، پردیش کانگریس کے صدر ہرشوردھن سپکال اور بالا صاحب تھورات کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ پارٹی نے مجھ پر اعتماد کرتے ہوئے مجھے پردیش کانگریس کی نائب صدر کی ذمہ داری سونپی ہے، جو ایک کارکن کے اعزاز کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں پچھلے 50 برسوں سے کانگریس کی خدمت کررہی ہوں۔ کانگریس میری رگ رگ میں بسی ہوئی ہے اور میں آخری سانس تک پارٹی کی خدمت کرتی رہوں گی۔ مجھے جو نئی ذمہ داری ملی ہے، اسے میں پوری لگن اور محنت سے نبھانے کی کوشش کروں گی۔ اس استقبالیہ پروگرام میں اقبال صدیقی، انور انصاری، اشفاق ہاشمی، نفیس انصاری، پروین خان، ایاز محمد، ایوب شیخ، اشوک پاٹولے سمیت بڑی تعداد میں خواتین اور کارکن موجود رہے۔

بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کے آنے والے انتخابات میں عوام کو اپنے مسیحا اور مخلص لیڈر خالد گڈو کا انتظار

بھیونڈی (شارف انصاری): آنے والے بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کے عام انتخابات میں بھیونڈی کی عوام کو اپنے مسیحا اور مخلص لیڈر خالد گڈو کا انتظار ہے۔ خالد گڈو عوام کی ضرورت ہے۔ یہ نام صرف ایک فرد کا نہیں بلکہ ایک جذبے، ایک جدوجہد، اور ایک عوامی آواز کا نام ہے۔ بھیونڈی کی سرزمین، جو ہمیشہ محنت کشوں، غریبوں اور عوامی تحریکوں کی گواہ رہی ہے، آج جب اپنے سیاسی مستقبل کے لیے کسی سچے اور مخلص رہنما کی تلاش میں ہے، تو ہر زبان پر خالد گڈو کا ہی نام ہے۔ خالد گڈو کئی سالوں سے بھیونڈی کی سیاست میں فعال ہیں۔ وہ گلیوں، محلوں، کارخانوں، جھونپڑپٹیوں اور عام انسانوں کے درمیان پیدا ہوئے، وہیں پلے بڑھے اور وہیں سے اپنی عوامی جدوجہد کا آغاز کیا۔ نہ ان کے پیچھے کوئی خاندانی سیاسی طاقت تھی، نہ کسی بڑے لیڈر کا سایہ، ان کی اصل طاقت صرف اور صرف بھیونڈی کی عوام کا پیار اور اعتماد تھا۔ یہی وجہ ہے کہ جب وہ اسمبلی انتخابات میں میدان میں اترے، تو ہزاروں لوگوں نے اپنے ووٹ سے ان کی جدوجہد کو سلام کیا۔ عوام نے انہیں محض ایک اُمیدوار کے طور پر نہیں، بلکہ اپنے دکھ درد کے ساتھی، اپنے خوابوں کے ترجمان، اور اپنی طاقت کے نشان کے طور پر چُنا۔ ان کے جلسے عوام سے کھچا کھچ بھرے ہوتے تھے، ہر زبان پر خالد گڈو کا نعرہ ہوتا تھا، اور ہر دل میں ان کی کامیابی کی خواہش۔ مگر طاقت کے پجاریوں کو یہ بات کہاں برداشت ہوتی؟ وہ چہرے جو سالوں سے بھیونڈی کو صرف ووٹ بینک سمجھتے آئے تھے، وہ لوگ جنہوں نے کبھی عام انسانوں کے درد کو محسوس نہیں کیا، وہ خالد گڈو کی مقبولیت، ان کی بے باکی، اور ان کی بڑھتی ہوئی عوامی طاقت سے گھبرا گئے۔ اور پھر شروع ہوئی ایک گھناؤنی سازش۔ انہیں جھوٹے مقدمے میں پھنسا کر جیل بھیج دیا گیا۔ ایک ایسا وار جس کا مقصد صرف ایک فرد کو نہیں بلکہ پوری بھیونڈی کی اُٹھتی ہوئی آواز کو خاموش کرنا تھا۔ مگر تاریخ گواہ ہے کہ سچ کو جتنا دبایا جائے، وہ اتنی ہی قوت سے اُبھر کر سامنے آتا ہے۔ خالد گڈو جیل کی سلاخوں کے پیچھے ضرور تھے، مگر ان کا ذکر ہر محفل میں تھا، ان کے لیے آنکھیں اشکبار تھیں، اور دلوں میں دعا تھی۔ ان کی غیر موجودگی میں بھی ان کی موجودگی محسوس کی جاتی تھی، کیونکہ وہ دلوں میں بس چکے تھے۔ اور آج وہ وقت آگیا ہے! خالد گڈو آزاد ہو چکے ہیں۔ وہ جیل کی زنجیروں کو توڑ کر، نئے حوصلے، نئی طاقت اور پہلے سے زیادہ جذبے کے ساتھ واپس آچکے ہیں۔ اور بھیونڈی کی عوام انہیں دیکھنے کو بے تاب ہے، ان کی آواز سننے کو بیتاب ہے، اور ان کی قیادت میں ایک نئے سفر کے آغاز کا انتظار کررہی ہے۔ یہ کوئی عام واپسی نہیں، یہ ایک خاموش انقلاب کی گونج ہے۔ یہ اس سچائی کی جیت ہے جو سازشوں سے دبی تھی، یہ اس عوامی طاقت کی فتح ہے جسے کچھ وقت کے لیے بانجھ کردیا گیا تھا۔ خالد گڈو اب پھر سے بھیونڈی کے گلی کوچوں میں دکھائی دیں گے، عوام کے درمیان، ان کے دکھ درد کے ساتھی بن کر، اور ایک بار پھر بھیونڈی کو انصاف، ترقی اور عزت کی راہ پر لے جانے کے لیے تیار۔ بھیونڈی کی فضا میں ایک بار پھر نعرہ گونج رہا ہے۔ آرہا ہے خالد گڈو، بھیونڈی کا بیٹا۔ اور اس بار، صرف نعرہ نہیں، پورے شہر کی دعا، محبت، اور امید ان کے ساتھ ہے۔ یہ صرف واپسی نہیں۔

بقیہ: پولیس کی ہراسانی اور گئو رکشکوں کو......

ایسی حالت میں وہ مجبوری کے تحت اپنے جانوروں کو یا تو کھلا چھوڑ دیتے ہیں یا ندی نالوں میں بہا دیتے ہیں۔ کئی علاقوں سے یہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ بھوک سے ان جانوروں کی موت ہوگئی اور ان کی لاشوں کو کتے چیر پھاڑ کر کھا رہے ہیں، جس کی وجہ سے علاقے میں تعفن اور گندگی پھیل رہی ہے۔ بیڑ کے دیہاتوں میں رہائش پذیر کسانوں نے نوید الزماں کو بتایا کہ جب گائے یا بھینس مادہ بچہ جنتی ہے تو امید ہوتی ہے کہ وہ دودھ دے گی، مگر نر بچہ صرف بیچنے کے کام آتا ہے۔ اسی طرح کچھ ناکارہ جانور جو نہ دودھ دیتے ہیں اور نہ کھیتی باڑی میں کام آتے ہیں، انہیں بیچ کر کسان آمدنی حاصل کرتے ہیں اور اپنی ضروریات زندگی کو پورا کرتے ہیں۔ مگر موجودہ حالات میں یہ بھی ممکن نہیں رہا۔ مزید کہا کہ ناگپور کے سب سے بڑے چڑیا گھر اور اورنگ آباد کے سدھارتھ گارڈن میں گوشت خور جانوروں کو خوراک کی فراہمی میں شدید دشواریاں پیش آرہی ہیں۔ شیر اور دیگر گوشت خور جانوروں کو بھینس کا گوشت نہ ملنے کے باعث اب بکرے اور مرغی کے گوشت پر گزارا کرنا پڑ رہا ہے۔ گوشت فراہم کرنے والے ٹھیکیداروں نے بھی سپلائی میں پیش آنے والی پریشانیوں کی تصدیق کی ہے اور حکومت سے اس ہڑتال کا کوئی فوری حل نکالنے کا مطالبہ کیا ہے۔ محضر میں کہا گیا ہے کہ ریاست میں جاری یہ بحران صرف اقلیتی طبقے کے روزگار تک محدود نہیں ہے، بلکہ اس کے اثرات معیشت، ایکسپورٹ، کسانوں کی زندگی اور جنگلی جانوروں کی صحت تک پھیل چکے ہیں۔ اگر حکومت نے فوری قدم نہ اٹھایا تو حالات مزید سنگین ہوسکتے ہیں۔ یاد رہے کہ اب تک کم از کم ۸/اضلاع میں پوری طرح سے بڑے کے گوشت کی فروخت بند کردی گئی ہے۔ ان کے اس محضر پر ریاستی وزیر حسن مشرف نے تیقن دلایا کہ وہ اس سلسلے میں بہت جلد اجیت دادا پوار سے خصوصی ملاقات کریں گے اور اس مسئلے کے حل کے لئے حتی الامکان کوشش کریں گے تا کہ قریشی برادری اور دیگر تمام کے مسائل حل کئے جاسکے۔

بقیہ: بھاجپا نے جشن فتح کا......

کیونکہ بھکو چوک بم بلاسٹ کا حالیہ فیصلہ یہی ثابت کرنے کے درپے ہے۔ 17 سال کے طویل انتظار کے باوجود اہالیان مالیگاؤں کو انصاف نہیں مل سکا۔ اس پر مزید ستم یہ کہ شہریان کے زخموں پر نمک پاشی کرتے ہوئے بھاجپا نے جشن فتح کا اہتمام کیا۔ مٹھائیاں تقسیم کی گئیں، پٹاخے داغے گئے۔ بینڈ باجے کے ساتھ جشن فتح کا جلوس نکالا گیا۔ کیا یہ سارے معاملات انسانیت کے منافی نہیں۔ 6 انسانی جانوں کے اتلاف اور سیکڑوں افراد کے مجروح ہونے پر جشن منانا اور بینڈ باجے بجانا کہاں کی انسانیت ہے۔ این آئی اے کورٹ کا فیصلہ آنے کے مالیگاؤں کا شہریان کا یہی کہنا ہے کہ اب ہمیں اللہ کی عدالت کے فیصلے کا انتظار ہے۔